https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ABC Certified

کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN OBSERVER
Quetta

# بلوچستان آبزرور

کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | منگل 8 ستمبر 2026ء | 24 ربیع اوّل 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 148

# پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے، سرفراز بگٹی

## وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں

## راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کیلئے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم فضائیہ کے موقع پر پاک فضائیہ کے شاہینوں، شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وطن عزیز کی فضائی حدود کے دفاع میں پاک فضائیہ کی خدمات، قربانیاں اور پیشہ ورانہ صلاحیتیں قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب ہیں اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ راشد منہاس شہید سمیت پاک فضائیہ کے جانبازوں نے دفاعِ وطن کیلئے جرات، شجاعت اور قربانی کی لازوال داستانیں رقم کیں۔ ان بہادر سپوتوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کیلئے عزم، حوصلے اور حب الوطنی کا روشن استعارہ ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ سال مئی میں معرکہ حق کے دوران پاک فضائیہ نے اپنی غیر معمولی پیشہ ورانہ مہارت، جدید جنگی صلاحیت اور (بقیہ 3صفحہ 3پر)

اسلام آباد قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اسلام آباد سٹاک ایکسچینج میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کر رہے ہیں

### اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ، علاقائی صورتحال پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کویت کے وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح (بقیہ 7صفحہ 3پر)

### قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی کا بحرین سمیت مشرق وسطی کے ممالک سے پاکستانیوں کو نکالنے پر اظہار تشویش

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی کے اجلاس میں بحرین سمیت مختلف مشرق وسطی کے ممالک سے (بقیہ 8صفحہ 3پر)

## پاک بحریہ کے عزم، بہادری اور پیشہ وارانہ مہارت نے ہمیشہ قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے، صدر مملکت

## پاک بحریہ عصر حاضر کی تکنیکی ترقیوں سے ہم آہنگ رہتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو بھی جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے' پیغام

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ 8 ستمبر کو ہم ایک باوقار اور سر بلند قوم کی حیثیت سے یوم بحریہ منا رہے ہیں، میں پاک بحریہ کے (بقیہ 5صفحہ 3پر)

## شہری انفرا سٹرکچر کو نقصان پہنچانے والے اقدامات کا سختی سے سدباب کیا جائے' جسٹس کامران ملاخیل

## سریاب سروس روڈ کے ساتھ طوفانی پانی کی نکاسی کیلئے ڈرین کا تقریباً 85 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے' عدالت کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص سریاب سروس روڈ اور طوفانی پانی کی نکاسی کے نظام سے متعلق دائر آئینی درخواست کی (بقیہ 6صفحہ 3پر)

# کسی بھی یوٹیلیٹی کی ورک سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر کو پیشگی اطلاع دی جائے، جسٹس کامران ملاخیل

## کالون روڈ تک غلط سمت سے ہونے والی آمدورفت سڑک استعمال کرنے والوں کے رویے اور غلط نقل وحرکت کا مسئلہ ہے

## سماعت کے دوران عدالت کا سمنگلی روڈ کی تعمیر وگریڈ بہتری کے کام میں مبینہ رکاوٹوں اور نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ کھدائی کا سخت نوٹس

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سمنگلی روڈ سمیت کوئٹہ کے مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت نے سمنگلی روڈ کی تعمیر وگریڈ بہتری کے کام میں مبینہ رکاوٹوں اور نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کی دوبارہ کھدائی کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبے (بقیہ 1صفحہ 3پر)

## پاکستان، جاپان کے درمیان سیلاب سے تحفظ اور حفاظتی اقدامات کی بہتری کے منصوبے پر دستخط

## جاپانی حکومت عملدرآمد کیلئے 58. 2ارب ین فراہم کریگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور حکومت جاپان کے درمیان دریائے سندھ پر سیلاب سے تحفظ اور حفاظتی اقدامات کی بہتری کے منصوبے کیلئے ایکسچینج آف نوٹس، ریکارڈ آف ڈسکشن اور گرانٹ معاہدے پر دستخط ہوگئے، منصوبے کا مقصد سندھ میں سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور خطرات سے دوچار آبادیوں کو قدرتی آفات سے (بقیہ 9صفحہ 3پر)

# پاک بحریہ اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے

# شہباز شریف

## حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، 'امن' مشق اور 'امن ڈائیلاگ' جیسے اقدامات کا مقصد عالمی بحری برادری کو امن کیلئے متحد کرنا ہے

## یقین ہے بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت و وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی' یوم بحریہ پاکستان، 8 ستمبر 2026 کے موقع پر اپنے پیغام

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم وضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کیلئے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، یقین ہے بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت و وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی۔ یوم بحریہ پاکستان، 8 ستمبر 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے یوم بحریہ پاکستان کے موقع پر میں پاک بحریہ کے افسران، جوانوں، اور اہلکاروں اور ان کے اہلِ خانہ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں، اس تاریخی دن ہم پاک بحریہ کے شہداء، غازیوں، سابق اہلکاروں اور موجودہ افسران و جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے وطنِ عزیز کے دفاع کیلئے اپنی بے مثال خدمات انجام دیں اور آج بھی جرات، قربانی (بقیہ 2صفحہ 3پر)

## کوئٹہ' پبلک ٹرانسپورٹ، لوکل بسوں، رکشوں اور ٹریفک کے مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت

## عدالت کی سابقہ ہدایات کے باوجود کوئٹہ کے مرکزی اور فیڈر روٹس پر لوکل بسیں بدستور چل رہی ہیں' عطا اللہ لانگو

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ، لوکل بسوں، رکشوں اور ٹریفک کے مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور بلوچ، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو شکیل احمد، درخواست گزار کی جانب سے ایڈووکیٹ محترمہ انعم خیر، میونسپل کارپوریشن کوئٹہ کے (بقیہ 10صفحہ 3پر)

# نام نہاد بھارتی سرکاری نقشوں اور یکطرفہ خودمختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں، پاکستان

## عالمی برادری بھارت کو کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا وعدہ پورا کرنے پر مجبور کرے اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام یقینی بنائے

## کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی رائے شماری کے ذریعے ہونا ہے جبکہ رائے شماری اقوامِ متحدہ کی نگرانی میں کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق ہونی چاہیے' ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے مقبوضہ جموں وکشمیر سے متعلق بھارتی دعوے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نام نہاد بھارتی سرکاری نقشوں اور یک طرفہ خود مختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارت کے یک طرفہ اقدامات مقبوضہ کشمیر کی متنازع حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق مسئلہ کشمیر اقوامِ متحدہ کی (بقیہ 4صفحہ 3پر)

### تعلیم انفرادی زندگیوں کو بہتر بنانے اور مضبوط معاشروں کی تشکیل کا ایک موثر ذریعہ ہے، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ عالمی یوم خواندگی کے موقع پر میں تمام پاکستانیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنے ان مخلص اساتذہ، طلبہ، والدین، ماہرینِ تعلیم اور کمیونٹی ورکرز کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جن کی انتھک کاوشیں ملک بھر (بقیہ 11صفحہ 3پر)

اسلام آباد قائمقام صدر سید یوسف رضا گیلانی اسلام آباد سٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## نیپرا کا فیصلہ مسابقتی بجلی مارکیٹ کے قیام میں اہم سنگ میل ہے' وزیر توانائی

## یوز آف سسٹم چارج کا تعین سی ٹی بی سی ایم کیلئے آخری اہم ریگولیٹری اقدام تھا' اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے نیپرا کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیپرا کا فیصلہ مسابقتی بجلی مارکیٹ کے قیام میں اہم سنگ میل (بقیہ 12صفحہ 3پر)

## وکلاء کے اندراج اور پریکٹسنگ لائسنس کے حصول سے متعلق اہم حکم

## انٹرویو کے منتظر تمام اہل وکلاء کے کیسز عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے فوری طور پر پیش کیے جائیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ نے وکلاء کے اندراج اور پریکٹسنگ لائسنس کے حصول سے متعلق اہم حکم جاری کرتے ہوئے بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری کو ہدایت کی ہے کہ انٹرویو کے منتظر تمام اہل وکلاء کے کیسز عدالتِ عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے فوری طور پر پیش کیے جائیں، تاکہ درخواست دہندگان کے اندراج کا عمل (بقیہ 14صفحہ 3پر)

### گیس صارفین کو بڑا جھٹکا، ایل این جی کنکشنز کے بلوں میں ہوشربا اضافہ

لاہور (این این آئی) سوئی ناردرن گیس کمپنی کی جانب سے ایل این جی پر مبنی گھریلو گیس کنکشن استعمال کرنے والے صارفین کو بھاری بل موصول ہونے لگے ہیں جس (بقیہ 13صفحہ 3پر)

# پیپلز پارٹی نظریے، جمہوری اصولوں اور عوامی خدمت کے مشن پر ثابت قدم ہے

# صادق عمرانی

## پارٹی قیادت کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کیلئے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی

## پاکستان پیپلز پارٹی اپنے نظریے، جمہوری اصولوں اور عوامی خدمت کے مشن پر ہمیشہ کی طرح ثابت قدم ہے' سینئر صوبائی وزیر ایریگیشن

کوئٹہ (این این آئی) سینئر صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے پیر کو پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما روزی خان کاکڑ کی قیادت میں پارٹی رہنماؤں اور سینئر ساتھیوں کے وفد نے ان کے دفتر سول سیکرٹریٹ میں ملاقات کی وفد میں پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ، سٹی کے دیگر عہدیداران اور سینئر پارٹی ساتھیوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ ملاقات کے دوران سیاسی و پارٹی امور سمیت مختلف (بقیہ 17صفحہ 3پر)

## عوام پر مزید بوجھ، ملک بھر میں بجلی نیٹ ورک استعمال کرنے کی یکساں قیمت لاگو

## اضافی چارجز تمام صارفین اوپن ایکسیز اور عام صارفین پر یکساں لاگو ہوں گے، نیپرا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے بجلی نیٹ ورک استعمال کرنے کی یکساں قیمت لاگو کرنے کا فیصلہ جاری کر دیا میڈیا رپورٹ کے مطابق نیپرا نے بجلی نیٹ ورک استعمال کرنے کے چارجز (یو او ایس سی) یکساں لاگو کرنے کا فیصلہ جاری کرتے ہوئے اوپن ایکسیز صارفین کیلئے ویری ایبل گرڈ چارجز مختلف کیٹیگریز کے (بقیہ 18صفحہ 3پر)

## خواتین کو بااختیار بنا کر ہی پاکستان کو تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے' سیدال ناصر

## تعلیم اور کاروباری صلاحیتوں سے آراستہ خواتین مستقبل کی بہتر نسل کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ڈی ایچ اے فیز ٹو، اسلام آباد میں 2WINSY کیفے کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا ملکی ترقی اور معاشی (بقیہ 15صفحہ 3پر)

### صوبہ ہزارہ کے قیام کیلئے سیاسی قائدین کا مشترکہ جدوجہد کا اعلان

حویلیاں (این این آئی) صوبہ ہزارہ کے قیام کیلئے سیاسی قائدین نے مشترکہ جدوجہد کا اعلان کر دیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور (بقیہ 16صفحہ 3پر)

صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی اور مختلف وفود کے نمائندوں کے مسائل سن رہے ہیں

### ذیشان جاوید کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) ذیشان جاوید کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات کر دیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیے (بقیہ 20صفحہ 3پر)

## وکالت کے لائسنسوں کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا' بلوچستان ہائیکورٹ

## تمام سیشن ڈویژنز، ٹرائل کورٹس، خصوصی عدالتوں، مرکزی وصوبائی ٹریبونلز سمیت متعلقہ عدالتی فورمز میں باقاعدہ طور پر سرکولیٹ کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ کی جانب سے آئینی درخواست نمبر 471/2026، بعنوان میر عطاء اللہ، ممبر بلوچستان بار کونسل اور بنام چیئرمین بلوچستان بار کونسل و دیگر میں 3 اگست 2026 کو جاری کیے گئے حکم کی روشنی میں اہم انتظامی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے جاری مراسلے میں متعلقہ سیشن ڈویژنز، ٹرائل (بقیہ 19صفحہ 3پر)

# دودر لیڈ زنک منصوبے کی ماحولیاتی منظوری، ای پی اے بلوچستان کی عوامی سماعت مکمل

## ہوائے ددر مائننگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیرانتظام ددر لیڈ زنک پراجیکٹ کی ماحولیاتی اثرات کی جائزہ رپورٹ (EIA) پر عوامی سماعت مکمل کر لی

## عوامی سماعت پیر کو کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقد ہوئی، جس میں منصوبے کی EIA رپورٹ پر عوامی آراء، اعتراضات اور تجاویز لی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (ای پی اے) نے لسبیلہ کے علاقے دودر میں ایم سی سی ہوائے ددر مائننگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیرانتظام ددر لیڈ زنک پراجیکٹ کی ماحولیاتی اثرات کی جائزہ رپورٹ (EIA) پر عوامی سماعت مکمل کر لی۔ ای پی اے بلوچستان کے مطابق عوامی سماعت پیر کو کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقد ہوئی، جس میں منصوبے کی EIA رپورٹ پر عوامی آراء، اعتراضات اور (بقیہ 21صفحہ 3پر)

# مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا، ظہور بلیدی

## عوامی نمائندوں اور شہریوں سے براہِ راست رابطے کے ذریعے مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا

## عوامی مسائل کا بروقت ازالہ اور نوجوانوں کو بہتر مواقع کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور احمد بلیدی سے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کے دفتر میں طلبہ اور مختلف وفود کے نمائندوں نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے مسائل، تجاویز اور مختلف امور سے متعلق صوبائی وزیر کو آگاہ کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے وفود کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت ازالہ اور نوجوانوں کو بہتر مواقع کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی نمائندوں اور شہریوں سے براہِ (بقیہ 33صفحہ 3پر)

## سوراب: پولیس کی بروقت کارروائی، ڈکیتی کا ملزم گرفتار

## اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کا تعاقب کیا

کوئٹہ (خصوصی رپورٹ) سوراب پولیس نے ڈکیتی کی بڑی واردات (بقیہ 22صفحہ 3پر)

### سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ کو تین روزہ جسمانی ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے حوالے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) نے سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ کو تین روزہ جسمانی ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے حوالے کر دیا۔ سابق (بقیہ 23صفحہ 3پر)

## سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد سٹاک ایکسچینج ٹاورز میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کر دیا

## کاروباری ادارے صرف بینک قرضوں پر انحصار کیے بغیر سرمایہ حاصل کر سکتے ہیں' قائم مقام صدر

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پیر کو اسلام آباد سٹاک ایکسچینج ٹاورز میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کیا اور اس ادارے کی بنیاد رکھنے (بقیہ 24صفحہ 3پر)

### کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس، 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کی زیرصدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں ایس (بقیہ 34صفحہ 3پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن ایڈووکیٹ میر عطاء لانگو ملاقات کر رہے ہیں

# متوفی ملازمین کے لواحقین کو ان کا حق دینا محکمہ ماحولیات کی اولین ترجیح ہے، نسیم الرحمان

## سرکاری ملازمین اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تو صوبے کے دوردراز سے آنے والے سائلین کے مسائل جلد حل ہو سکتے ہیں

## متوفی سرکاری ملازمین کے لواحقین کو ان کا حق دینا محکمہ ماحولیات کی اولین ترجیح ہے' وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ ماحولیات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تو صوبے کے دوردراز سے آنے والے سائلین کے مسائل جلد حل ہو سکتے ہیں، محکمہ ماحولیات میں لواحقین کوٹے کے تحت بھرتیوں کا مرحلہ احسن انداز میں مکمل کرنے پر محکمہ ماحولیات کے سیکرٹری و ڈی جی مبارکباد کے مستحق ہیں، ان خیالات کا (بقیہ 25صفحہ 3پر)

### حکومتی کمیٹی کو جماعت اسلامی کی 6 تجاویز پیش، مذاکرات جمعرات کو دوبارہ ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) حکومتی کمیٹی سے پٹرولیم لیوی کے حوالے سے مذاکرات میں جماعت اسلامی نے 6 تجاویز پیش (بقیہ 35صفحہ 3پر)

سردار اختر جان مینگل آغا خان ہسپتال میں سابق اسپیکر میر جان محمد خان جمالی کی عیادت کر رہے ہیں

# عوام کو درپیش مسائل کے حل میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائیگی، فیصل جمالی

## مسائل کو محض یقین دہانیوں تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے حل کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں

## موجودہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود، پسماندہ علاقوں کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دیرینہ مسائل کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے

گنداخہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے ان کے دفتر سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقہ ہائے فکر کے افراد، سیاسی وسماجی شخصیات، عمائدین اور عوامی وفود نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران وفود نے اپنے علاقوں کو درپیش بنیادی مسائل، ترقیاتی ضروریات، عوامی مشکلات اور دیگر اہم امور سے صوبائی وزیر کو تفصیلاً آگاہ کیا اور ان کے (بقیہ 31صفحہ 3پر)

## چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت اہم اجلاس

## کپاس کی پیداوار میں اضافہ صوبے میں ٹیکسٹائل، جننگ، ٹرانسپورٹ، روزگار اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی تقویت دے گا

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں کپاس کی پیداوار بڑھانے، کاشت کے رقبے میں وسعت اور جدید زرعی طریقوں کے فروغ کیلئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر (بقیہ 26صفحہ 3پر)

## دھرنے اپنی ذات نہیں، عوامی حقوق کیلئے دے رہے ہیں، حافظ نعیم الرحمان

## کسانوں، طلبہ اور مزدوروں سے حکومت غنڈہ ٹیکس لے رہی ہے، امیر جماعت اسلامی

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے (بقیہ 27صفحہ 3پر)

# عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے، زرین مگسی

## ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے، اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے

## حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو معیار اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کرنے کیلئے پرعزم ہے' پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے حکومت ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے دفتر میں حلقے اور صوبے کے دیگر اضلاع کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں شفافیت اور بروقت تکمیل وقت کی ضرورت ہے، اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ (بقیہ 28صفحہ 3پر)

## قلات سے لاپتہ ہونیوالے سینئر سول جج علی بیگ بحفاظت گھر پہنچ گئے

## دوران سفر بیچہ کے مقام پر پہنچنے کے بعد ان سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ 17 گھنٹے بعد ان کا رابطہ بحال ہوا

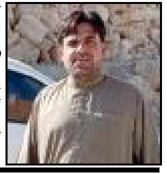

کوئٹہ (خصوصی رپورٹ) بلوچستان کے علاقے قلات سے لاپتہ ہونے والے سینئر سول جج علی بیگ بحفاظت گھر پہنچ گئے۔ اہلخانہ سے گزشتہ شام سے ان کا رابطہ منقطع تھا پولیس کے مطابق ضلع حب کے سول جج علی بیگ گزشتہ روز اپنی سرکاری گاڑی میں اکیلے حب سے قلات میں واقع اپنے گھر کیلئے روانہ ہوئے تھے۔ دوران سفر بیچہ (بقیہ 32صفحہ 3پر)

گنداواہ' صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ ملاقات کر رہے ہیں

## خروٹ آباد: بھائی کے ہاتھوں بھائی کا قتل

## ملزم کے خلاف قانونی کارروائی اور واقعے کے محرکات معلوم کرنے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے خروٹ آباد میں بھائی نے مبینہ فائرنگ کر کے اپنے ہی بھائی کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پولیس نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو 20 منٹ کے اندر آلہ قتل سمیت حراست میں لے لیا۔ ترجمان پولیس کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی آپریشنز ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر پولیس ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور جائے وقوعہ کو تحویل میں لے کر کارروائی شروع کی order۔ پولیس نے تندہی سے (بقیہ 29صفحہ 3پر)

روزنامہ
Daily
BALOCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آبزرور
کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

## ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث

ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث جاری ہے، حکومت نے سب سے پہلے اسلام آباد کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کی تیاریاں تیز کر دیں۔ وفاقی دارالحکومت کے مستقبل کا نیا نقشہ وزیراعظم کے سامنے رکھ دیا گیا، مجوزہ ڈرافٹ اعلیٰ سطح کی خصوصی کمیٹی نے وزیراعظم کو پیش کیا۔ مجوزہ ڈرافٹ میں اسلام آباد کی 27 رکنی اسمبلی قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے، اسلام آباد کی اپنی اسمبلی، چیف ایگزیکٹو اور 27 انتظامی محکمے ہوں گے۔ اسمبلی کے 21 ارکان براہ راست عوام کے ووٹ سے منتخب کرنے کی تجویز ہے، قومی اسمبلی کے ہر حلقے سے اسلام آباد اسمبلی کی 7 نشستیں رکھنے کی تجویز ہے۔ خواتین کیلئے 5 اور اقلیتوں کیلئے ایک نشست مختص کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسلام آباد کے چیف ایگزیکٹو کیلئے وزیراعلیٰ یا میئر کا عہدہ رکھنے کی تجویز ہے، شہر کے 27 انتظامی محکمے اسلام آباد حکومت کے ماتحت رکھنے کی تجویز ہے۔ صحت، تعلیم، ماحولیات اور شہری سہولیات مقامی حکومت کی ذمہ داری ہوگی، قانون، امن اور ماسٹر پلاننگ کے شعبے وفاق کے پاس ہی رکھنے کی تجویز ہے۔ سی ڈی اے سمیت مختلف اداروں کے اختیارات کے بھی دوبارہ تعین کی تیاریاں جاری ہیں۔ مجوزہ ڈرافٹ کے مطابق اسلام آباد اسمبلی کے انتخابات کرانے کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہوگی، امن و امان اور ماسٹر پلاننگ کے معاملات وفاق وزارت یا گورنر کے ذریعے چلائے گا، اسلام آباد اسمبلی کو صوبائی طرز کے انتظامی اور مالی خودمختاری ہوگی۔ سی ڈی اے کے تمام اختیارات اور فرائض اسلام آباد مقامی حکومت کو منتقل کرنے کی سفارش کی گئی ہے، لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت کام کرنے والے دیگر ادارے بھی مقامی حکومت منتقل کرنے کی تجویز ہے۔ اسلام آباد مقامی حکومت اپنے امور چلانے کیلئے قواعدِ کار خود مرتب کرے گی۔ اسلام آباد کے انتظامی امور چلانے کیلئے چیف سیکرٹری اور 4 سیکرٹریز تعینات کرنے کی سفارش کی گئی ہے، چاروں سیکرٹریز کو مختلف انتظامی گروپس اور محکموں کی ذمہ داری دینے کی تجویز ہے۔ پورے پاکستان کیلئے قائم وفاقی ادارے اسلام آباد میں بھی بدستور کام جاری رکھیں گے۔

## تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر — خواتین کو ہنر مند بنانے کی جانب اہم قدم

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر ضلع کیچ میں خواتین کو فنی، پیشہ ورانہ اور عملی مہارتیں فراہم کرنے کے حوالے سے ایک اہم ادارہ ہے۔ اس مرکز کا بنیادی مقصد خواتین اور بچیوں کو ایسے ہنر سے آراستہ کرنا ہے جن کے ذریعے وہ نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں بلکہ مستقبل میں باعزت روزگار اور معاشی خودمختاری کے مواقع بھی حاصل کر سکیں۔ تربت جیسے خطے میں جہاں خواتین کے لیے روزگار اور فنی تربیت کے مواقع نسبتاً محدود رہے ہیں، ایسے ادارے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

ووکیشنل تعلیم کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو محض روایتی تعلیم تک محدود رکھنے کے بجائے انہیں عملی زندگی کے لیے تیار کرنا ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر بھی اسی تصور کے تحت خواتین کو مختلف عملی مہارتوں سے روشناس کرانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ اس قسم کی تربیت خواتین کو اپنے گھروں سے کام شروع کرنے، چھوٹے کاروبار قائم کرنے اور اپنی آمدنی پیدا کرنے کے قابل بنا سکتی ہے۔

تربت میں خواتین کے لیے فنی تربیت کی ضرورت اس لیے بھی اہم ہے کہ بہت سی خواتین گھریلو ذمہ داریوں کے باعث دور دراز علاقوں میں ملازمت یا تعلیم حاصل نہیں کرسکتیں۔ اگر انہیں اپنے ہی شہر میں سلائی، کڑھائی، ڈریس میکنگ، بیوٹیشن، کمپیوٹر اور دیگر مفید ہنر سیکھنے کے مواقع میسر ہوں تو وہ اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر سکتی ہیں۔ دستیاب معلومات کے مطابق تربت میں خواتین کے لیے ووکیشنل تربیت کے پروگراموں میں ڈریس میکنگ، ہیئر اینڈ بیوٹی سروسز اور کمپیوٹر آپریٹر جیسے شعبے بھی شامل رہے ہیں۔

**چاکر بلوچ**

اس مرکز کی ایک نمایاں خصوصیت روایتی ہنر کے ساتھ جدید مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ سلائی اور کڑھائی جیسی روایتی مہارتیں مقامی ثقافت اور دستکاری سے جڑی ہوئی ہیں اور خواتین ان کے ذریعے گھر بیٹھے مصنوعات تیار کر کے فروخت کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب کمپیوٹر، ڈیجیٹل مہارتیں اور دیگر جدید شعبے خواتین کو بدلتی ہوئی معاشی ضروریات کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

خواتین کی فنی تربیت کا سب سے بڑا فائدہ معاشی خودمختاری ہے۔ ایک ہنرمند خاتون اپنے گھر میں سلائی سینٹر، بیوٹی پارلر یا چھوٹا کاروبار شروع کرسکتی ہے، جبکہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل مہارت رکھنے والی خواتین آن لائن کام کے مواقع بھی تلاش کرسکتی ہیں۔ یوں ووکیشنل تربیت صرف ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار اور آمدنی کے نئے راستے کھولنے کا وسیلہ بن سکتی ہے۔ تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی سرگرمیاں اس وسیع تر ضرورت سے بھی جڑی ہوئی ہیں کہ بلوچستان کی خواتین کو مقامی سطح پر معیاری فنی تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ ماضی میں ضلع کیچ میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر میں خواتین کو تربیت دینے اور ان کی تیار کردہ مصنوعات کی نمائش و فروخت کے لیے آؤٹ لیٹ قائم کرنے کا ذکر بھی ایک ترقیاتی پروگرام کی رپورٹ میں موجود ہے۔

جون 2026 میں سامنے آنے والی ایک رپورٹ کے مطابق تربت کے وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی بحالی اور جدید خطوط پر فعالیت کے حوالے سے بھی پیش رفت ہوئی، جس میں آئی ٹی، سلائی و کڑھائی اور بیوٹیشن تربیت کے لیے سہولیات کا ذکر کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ آئی ٹی مرکز میں کمپیوٹرز، جبکہ سلائی اور کڑھائی مرکز میں مشینیں فراہم کی گئی ہیں اور خواتین کی تربیت کے لیے باقاعدہ انسٹرکٹرز موجود ہیں۔

اس طرح کا ادارہ صرف خواتین کو ہنر فراہم نہیں کرتا بلکہ پورے معاشرے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کرسکتا ہے۔ جب ایک خاتون ہنر سیکھ کر آمدنی حاصل کرتی ہے تو اس کا فائدہ اس کے خاندان تک پہنچتا ہے۔ اس سے گھریلو آمدنی میں اضافہ، بچوں کی تعلیم، بہتر معیارِ زندگی اور خواتین میں خود اعتمادی پیدا ہونے کے امکانات بڑھتے ہیں۔ اسی لیے خواتین کی فنی تربیت کو معاشی اور سماجی ترقی کے اہم ذرائع میں شمار کیا جاتا ہے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے لیے ضروری ہے کہ تربیتی پروگراموں کو مقامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ سلائی، کڑھائی اور بیوٹیشن کے ساتھ ساتھ گرافک ڈیزائن، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، فری لانسنگ، ای کامرس، کمپیوٹر آپریٹر اور دیگر جدید شعبوں میں تربیت کے مواقع بڑھائے جائیں۔ اس کے علاوہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو مارکیٹ سے جوڑنے، ان کی مصنوعات کی نمائش اور فروخت کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

تربت وومن ووکیشنل ٹریننگ سینٹر خواتین کے لیے محض ایک تربیتی ادارہ نہیں بلکہ انہیں خودمختار، باصلاحیت اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اگر حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے اس مرکز کو مزید جدید سہولیات، بہتر تربیتی پروگرام، ماہر اساتذہ، مارکیٹ لنکیج اور روزگار کے مواقع سے منسلک کریں تو یہ ادارہ ضلع کیچ میں خواتین کی معاشی ترقی کے لیے ایک مثالی مرکز بن سکتا ہے۔ تربت کی خواتین میں موجود صلاحیتوں کو مناسب تربیت اور مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنے خاندان، معاشرے اور پورے خطے کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکتی ہیں۔

☆☆☆

## بلوچستان ریفارمز کا دورہ براہوئی آکیڈمی، ڈاکٹر راج رئیسانی کا توسیعی لیکچر

منسٹری آف یوتھ آفیئر اینڈ اسپورٹس بلوچستان یوم دفاع کی مناسبت سے محفل مشاعرہ منعقد کر رہی ہے۔ مشاعرے میں جہاں کوئٹہ کے نامور شعراء کرام کو دعوت نہیں دی گئی وہاں معروف شاعرہ نے اپنا نام شعراء کی فہرست میں بلا اجازت شامل کرنے پر شدید احتجاج کرتے

**شیخ فرید**

ہوئے اس امر کی مذمت کی ہے۔ بلوچستان ریفارمز کے روح رواں محمد ارسلان فیاض کی قیادت میں بلوچستان ریفارمز کے وفد نے براہوئی اکیڈمی کا دورہ کیا۔ وفد میں بلوچستان ریفارمز کے اراکین شاہ محمد شامی، شیخ فرید، عجب سائل، ناہید کریم، فردوس، سیماب رفیق، پلواشہ حنیف، سحرش کاشف اور درین زینب وغیرہ شامل تھے۔ دورے کے موقع پر براہوئی اکیڈمی کی انتظامیہ اور اساتذہ سے ملاقات کی گئی، جس میں تعلیم کے فروغ، نوجوانوں کی رہنمائی، طلبہ کی مثبت سرگرمیوں اور معاشرے میں تعلیمی شعور اجاگر کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر محمد ارسلان فیاض نے کہا کہ بلوچستان ریفارمز تعلیم، نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کے لیے اپنا کردار جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے نئی نسل کی کردار سازی اور روشن مستقبل کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ براہوئی ادبی سوسائٹی کے زیرِ اہتمام خصوصی ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں براہوئی زبان کے معروف افسانہ نگار، ادیب اور دانشور ڈاکٹر تاج رئیسانی نے توسیعی لیکچر دیا۔ نشست کے مرکزی موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر تاج رہسانی نے براہوئی افسانے کے ارتقائی سفر، موجودہ صورتِ حال اور مستقبل کے امکانات پر تفصیلی اور فکری لیکچر دیا۔ انہوں نے براہوئی افسانے کے فنی تشخص کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے افسانے کے فن، تکنیک، اسلوب، زبان و بیان، موضوعاتی وسعت اور بیانیہ ساخت پر سیر حاصل گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی زبان کے فکشن کی پختگی کا اندازہ اس کے موضوعات کے تنوع کے ساتھ ساتھ اس کی فنی اور اسلوبیاتی تشکیل سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ نشست کے دوسرے مرحلے میں سوال و جواب اور اوپن ڈسکشن کا اہتمام کیا گیا، جس میں اہلِ علم و ادب نے بھرپور حصہ لیا۔ اس موقع پر وحید زہیر، افضل مراد، عارف ضیاء، پروفیسر حمیرا اصدف، نور پرکانی، ڈاکٹر منیر حنفی، ڈاکٹر سلیم کرد، اے ڈی بلوچ، یوسفی بلوچ، ابرار، برکت مینگل اور ڈاکٹر ظہور رکی نے معاصر افسانے، براہوئی فکشن کی موجودہ صورتِ حال اور اس کے روشن مستقبل کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور سوالات کیے۔ گفتگو کے دوران خصوصاً افسانہ اور قاری کے باہمی ربط، معاصر افسانے کے تقاضوں، براہوئی زبان و ادب میں فکشن کے امکانات اور تنقید کی ضرورت جیسے اہم موضوعات زیر بحث آئے۔ اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ براہوئی فکشن کی تخلیقی پیش رفت کے ساتھ ایک مضبوط اور بامعنی تنقیدی روایت کا فروغ بھی ناگزیر ہے، تاکہ تخلیقات کے فنی و فکری محاسن کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ نئے رجحانات کی درست تفہیم اور علمی سطح پر قدر پیمائی ممکن ہو سکے۔ ڈاکٹر تاج رہسانی نے براہوئی ادبی سوسائٹی کی جانب سے علمی و ادبی نشستوں کے باقاعدہ انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسی سرگرمیاں ادب کے مختلف موضوعات پر سنجیدہ مکالمے کو فروغ دیتی ہیں اور تخلیق کاروں، قارئین اور ناقدین کے درمیان فکری ربط پیدا کرتی ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے مطالعے، بالخصوص براہوئی ادب کے وسیع اور گہرے مطالعے پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کی ضرورت پر بھی زور دیا کہ براہوئی افسانہ نگار اپنے فنی معیار، اسلوب اور تخلیقی تجربات کا دوسری

زبانوں کے فکشن کے ساتھ تقابلی مطالعہ کریں۔ براہوئی ادبی سوسائٹی کے چیئرمین افضل مراد نے مہمانِ خصوصی ڈاکٹر تاج رئیسانی اور تمام شرکائے نشست کا شکریہ ادا کیا۔ برگ دارالمطالعہ ایک فعال اور متحرک کتب بینی کا شعبہ ہے جس کی اہمیت اور افادیت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی ہے۔ یہ بات معروف شاعرات محترمہ فائزہ صدیقی اور محترمہ صدف غوری نے برگ دارالمطالعہ کے دورے کے موقع پر کہی۔ دونوں شاعرات نے لائبریری کا تفصیلی معائنہ کیا اور کتب کی کیٹ لاگ ترتیب اور گوشوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا برگ دارالمطالعہ نے کم وقت میں زیادہ کام کیا ہے۔ جو قابل ستائش ہے۔ انھوں نے کہا کہ نسل نو کو مطالعہ بینی اور کتاب دوستی کو پروان چڑھانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئیے۔

☆☆☆

## اساتذہ جدوجہد میں حاجی شفیع محمد سٹھیو کا شاندار کردار

فطرت کے اصول یقیناً اہل علم وشعور کی کوششوں کے بعد وجود میں آتے ہیں۔ سندھ ایک لازوال جذبے کی ایسی حسین مٹی کا نام ہے، جس کی محبت کی خوشبو انتہائی مذہبی لوگوں کو بھی مسحور کر دیتی ہے۔ پتہ نہیں سندھ کے وجود میں محبت کی کون سی خوشبو پائی جاتی ہے کہ سندھ کے لوگ سب سے محبت کرتے رہتے ہیں، ہماری قوم کے باشعور استاد برادری کے اجتماع میں سندھ

**عبدالفتاح عباسی**

کے محبِّ وطن لوگوں میں اگر ایک لافانی کردار کو یاد نہ کیا جائے تو یہ زیادتی ہوگی۔ سندھ کے اساتذہ کیلئے جہد مسلسل، محنت، لگن اور کاوشوں میں نمایاں اور سب سے آگے رہنے والی لازوال شخصیت کا نام سندھ کے ڈیڑھ لاکھ سے زائد اساتذہ اپنے محبوب قائد حاجی شفیع محمد سٹھیو کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ محبوب استاد قائد کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ان کی عظیم شخصیت میں سندھ سے محبت کرنے والے خمیر کی لازوال مثال موجود ہے۔ وہ خود ایک ایسے انمول اور بے مثال استاد ہیں، جن کی شخصیت کے مختلف جدوجہد کے پہلو نمایاں ہیں۔ جب بھی ہم اس لافانی کردار سے ملتے ہیں تو وہ ہمیشہ اپنی تدریسی برادری کی ترقی اور خوشحالی اور شاندار زندگی گزارنے کی مثالیں دیتے ہیں۔ انہوں نے اساتذہ کی معاشی بہبود اور خوشحالی کی جدوجہد میں نہ صرف بات کی بلکہ عملی طور پر بھی خود کو صف اول میں کھڑا کیا۔ انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس، کراچی پریس کلب اور دیگر مقامات سمیت سندھ بھر میں احتجاجی مظاہروں، بھوک ہڑتالوں، احتجاجی دھرنوں اور پیدل لانگ مارچ میں مثال قائم کی ہے۔ اساتذہ صرف باتیں نہیں کرتے بلکہ انہوں نے عملی طور پر ہزاروں کلومیٹر پیدل چل کر خود کو پیش کیا ہے، اس کے باوجود کہ ان کے پاؤں سوج گئے تھے، انہوں نے پیچھے ہٹنے کے بجائے خود کو ایک سرخیل ثابت کیا ہے اور ایک مثال قائم کی ہے۔ سندھ کے محبوب استاد رہنما حاجی شفیع محمد سٹھیو اپنے قول وفعل میں بھی پیچھے نہیں رہے۔ انہوں نے اساتذہ کے حقوق پر بھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ گراؤنڈ پر رہے اور جدوجہد کے ذریعے اساتذہ کے مسائل کو محنت سے حل کیا اور سندھ بھر کے ہزاروں پرائمری اساتذہ کو 16 اسکیل کا تحفہ دلوایا۔ اساتذہ کے محبوب رہنما لیڈر حاجی شفیع محمد سٹھیو کا کہنا ہے کہ میری خواہش ہے کہ میرے سندھ کے تمام پرائمری اساتذہ کو 17 گریڈ ملیں، اس کیلئے میں جدوجہد کر رہا ہوں۔ انہوں نے اساتذہ کے مجموعی مسائل کے حل کے لیے پہلے بھٹ شاہ سے کراچی اور پھر گڑھی خدا بخش بھٹو لاڑکانہ سے کراچی تک پیدل مارچ کر کے پوری دنیا کے سامنے پیدل مارچ کی طویل جدوجہد کی مثال قائم کردی ہے۔ کیونکہ اتنا لانگ پیدل مارچ کسی سرکاری ملازم، یونین، ملازم تنظیم وغیرہ کیلئے ممکن نہیں، اپنے حقوق کے حصول کیلئے اتنا طویل پیدل لانگ مارچ کسی سیاسی پارٹی جماعت نے بھی نہیں کیا ہے۔ 3 مئی 2026 کو آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کا مرکزی الیکشن جیتنے کے بعد، اس شخص نے سب سے پہلے پ ٹ الف کے اپنے مخلص سینئر رہنماؤں کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا، جہاں اس نے عظیم اساتذہ کی قربانیوں کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ سندھ کے تمام ڈویژنز، اضلاع، تعلقہ اور یونٹس کے ہر استاد کی عزت، مقام اور عزت کا خیال رکھیں گے اور ان کے مجموعی مسائل کے حل کیلئے بھرپور کوشش کریں گے۔ سب سے پہلے وہ سندھ کے پرائمری اساتذہ کے سروس سٹرکچر کیلئے کوشاں ہیں۔ اللہ سے قوی امید ہے کہ جلد ہی اللہ کی رحمت سے سندھ کے پرائمری اساتذہ کو سروس سٹرکچر ملے گا اور وہ اپنی ٹیچنگ کمیونٹی کے تعاون سے سندھ کے پرائمری اساتذہ کی بہتری کے لیے سب سے آگے ہوں گے اور ہم سندھ کے پرائمری اساتذہ کو پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے اساتذہ کی طرح حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں، سندھ کے اساتذہ کو ترقی یافتہ ممالک کی طرح سہولیات فراہم کی جائیں کیونکہ سندھ کے اساتذہ کو محرومی کی حالت میں رکھنا اور محکمہ تعلیم میں روز بروز نت نئی ایجادات کا تجربہ کرنا انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ سندھ سیکھے گا تو سندھ تبھی ترقی کرے گا جب سندھ کے پرائمری اساتذہ کے احساس محرومی کا ازالہ کیا جائے گا۔ سندھ کے اساتذہ کے محبوب رہنما حاجی شفیع محمد سٹھیو کی جانب سے حقوق کیلئے اعلانیہ تحریک کا تیسرا مرحلہ شروع ہوگیا ہے، جس میں سندھ کے پرائمری اساتذہ کے سروس اسٹرکچر کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کیلئے پہلا ورکنگ کمیٹی کا اجلاس 22 اگست کو پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی سربراہی میں مرکزی پی ٹی الف آفس میں ہوا۔ اعلانیہ تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے لائحہ عمل مرتب کرنا۔ اساتذہ کو تقرری کی تاریخ کو یقینی بنانا اور ڈی ای او کو ٹرانسفر کا اختیار دینا۔ کیمپس کلسٹر حب اسکولوں میں پرائمری اساتذہ بالخصوص خواتین اساتذہ کو ہراساں کرنے اور ان کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف حکمت عملی مرتب کرنا۔ پرائمری اساتذہ کے ریٹائرمنٹ آرڈر کیس کی منظوری، ڈائریکٹرز کی جانب سے جوابی دستخط کیلئے جاری کردہ احکامات کی واپسی۔ ضلعی سطح پر بائیو میٹرک سسٹم کا نفاذ۔

---

## عقیدہ ختم نبوتؐ کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی ذمہ داری ہے، علما کرام

### عقیدہ ختمِ نبوتؐ اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے، منظور احمد پندرانی

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام تحصیل اوستا محمد کے زیر اہتمام دعوتِ مشاورتی پروگرام مسجد عثمانی میں بعد نمازِ عصر منعقد ہوا جس میں جمعیت علمائے اسلام ضلع اوستا محمد کے نائب امیر منظور احمد پندرانی سمیت علما کرام جماعتی عہدیداران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مختلف علما کرام نے کہا کہ عقیدہ ختمِ نبوتؐ اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے اور اس کا تحفظ ہر مسلمان کی دینی و ایمانی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ کو اپنے عقائد و نظریات کے تحفظ کیلئے متحد اور منظم رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام نے ہمیشہ اسلامی اقدار دینی شعائر اور عقیدہ ختمِ نبوتؐ کے تحفظ کیلئے آئینی جمہوری اور پرامن جدوجہد کی ہے اور آئندہ بھی اس مقصد کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے جماعتی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ باہمی اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں عوام سے رابطے مضبوط کریں اور دینی و ملی معاملات میں اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ اس موقع پر ملکی سلامتی استحکام امن وامان اور امتِ مسلمہ کے اتحاد کیلئے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

## عقیدہ ختمِ نبوت مسلمانوں کے ایمان کا بنیادی اور اساسی جزو ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

### تحفظِ ختمِ نبوت کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مقررین

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی امیر مولانا مفتی محمد احمد، ضلعی نائب امیر مولانا محمد ایوب، مفتی عطاء الرحمٰن اور مولوی نقیب اللہ نے جمعیت علماء اسلام حلقہ 20 شالدرہ یونٹ کے زیرِ انتظام منعقدہ عظیم الشان ختمِ نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختمِ نبوت مسلمانوں کے ایمان کا بنیادی اور اساسی جزو ہے، اس عقیدے کے تحفظ کے لیے امت مسلمہ نے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور آئندہ بھی کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں قادیانی لابی کی جانب سے آئین وقانون کی خلاف ورزی اور عقیدہ ختمِ نبوت کے حوالے سے عوام کو گمراہ کرنے کی ہر کوشش کو آئینی وقانونی دائرے میں رہتے ہوئے ناکام بنایا جائے گا، تحفظِ ختمِ نبوت کے لیے جانوں کے نذرانے پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مقررین نے کہا کہ مفکرِ اسلام حضرت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ کی علمی، دینی اور سیاسی بصیرت نے پاکستان میں عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کو مضبوط بنیاد فراہم کی اور قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے تاریخی آئینی فیصلے میں ان کی سیاسی و پارلیمانی جدوجہد کا نمایاں کردار تھا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت مفتی محمودؒ نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا اور ختمِ نبوت کے تحفظ کو اپنی دینی و سیاسی جدوجہد کا اہم مقصد بنایا، ان کی خدمات تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے یاد رکھی جائیں گی۔ مقررین نے کہا کہ نئی نسل کو عقیدہ ختمِ نبوت کی اہمیت، آئینی حیثیت اور اس حوالے سے اکابرِ امت کی قربانیوں سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، علماء، دینی مدارس، سیاسی کارکنان اور باشعور عوام مل کر قادیانی لابی کی گمراہ کن سرگرمیوں کا علمی و آئینی انداز میں مقابلہ کریں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آئینِ پاکستان میں موجود اسلامی دفعات اور ختمِ نبوت سے متعلق قوانین پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور کسی بھی فرد یا گروہ کو آئین وقانون کی خلاف ورزی کی اجازت نہ دی جائے۔ کانفرنس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ، اسلامی تشخص اور آئینِ پاکستان کی بالادستی کے لیے اپنی جدوجہد ہر سطح پر جاری رکھیں گے۔

قبائلی رہنما اور امن کمیٹی کے رکن کمانڈر میر امداد حسین مری کی قیادت میں ایک عظیم الشان ریلی جارہی ہے

## یومِ دفاع پاکستان کے موقع پر مری ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی سے عظیم الشان ریلی

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) ملک بھر کی طرح ڈیرہ مراد جمالی میں بھی یوم دفاع پاکستان قومی جوش وجذبے اور حب الوطنی کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں مری ہاؤس سے نصیر آباد کے معروف قبائلی رہنما اور امن کمیٹی کے رکن کمانڈر میر امداد حسین مری کی قیادت میں ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس میں مختلف قبائلی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات اور محبّ وطن شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی مری ہاؤس سے روانہ ہوکر مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی شہید بینظیر بھٹو پریس کلب، اللہ والے چوک پہنچی، جہاں شرکاء نے قومی پرچم لہراتے ہوئے پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

## ڈیرہ اللہ یار 6 ستمبر یومِ دفاع پاکستان کے موقع پر ڈیرہ اللہ یار میں پُرجوش ریلی

جعفر آباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) ڈیرہ اللہ یار 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ڈیرہ اللہ یار میں پُرجوش ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت بلاول نواز بہرانی نے کی۔ ریلی پارلیمانی سیکرٹری ہادیہ نواز بہرانی اور ڈپٹی میئر میر رب نواز خان بہرانی کی ہدایت پر نکالی گئی، جس میں شہریوں، سیاسی وسماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کا آغاز بہرانی ہاؤس سے ہوا، جو بہرانی چوک سے ہوتی ہوئی تحصیل روڈ پہنچی اور مختلف راستوں سے گزرنے کے بعد واپس بہرانی ہاؤس پر اختتام پذیر ہوئی۔ شرکاء نے پاکستان کی مسلح افواج سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے قومی جذبے کا بھرپور اظہار کرتے ہوئے پاکستان کی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

## جعفر آباد میں جشنِ عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں عظیم الشان ریلی

### ریلی مختلف گلیوں اور بازاروں سے ہوتی ہوئی امتحانی ہال پہنچی، جہاں محفلِ میلاد کا انعقاد کیا گیا

جعفر آباد (نامہ نگار مقصود احمد مہر) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی، ضلع جعفر آباد میں جشنِ عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت ہیڈ ماسٹر جناب نصر اللہ خارانی نے کی۔ ریلی مختلف گلیوں اور بازاروں سے ہوتی ہوئی امتحانی ہال پہنچی، جہاں محفلِ میلاد کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوتِ قرآن پاک، نعتِ رسولؐ اور سیرت النبیؐ کے موضوع پر طلباء کی تقاریر پیش کی گئیں۔ ہیڈ ماسٹر نصر اللہ خارانی نے قرآن و حدیث کی روشنی میں شانِ مصطفیٰؐ پر خطاب کیا۔ محفل کا اختتام درود و سلام، دعا اور لنگر کی تقسیم سے ہوا۔ اساتذہ، طلباء اور معززینِ علاقہ نے بھرپور شرکت کی۔

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول روجھان جمالی، ضلع جعفر آباد میں جشنِ عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں عظیم الشان ریلی نکالی جارہی ہے

## عقیدہ ختم نبوت ایمان کی بنیاد، تحفظ ختم نبوت ہر مسلمان کی دینی وایمانی ذمہ داری ہے، جے یو آئی اوستا محمد

### 7 ستمبر 1974ء اسلامی و آئینی تاریخ کا ناقابلِ فراموش دن، اکابر علماء کرام کی تاریخی جدوجہد کو خراجِ تحسین

گنداخہ: (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر اراکین مجلسِ عاملہ نے یوم تحفظِ ختم نبوت کے موقع پر اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کے ایمان کا بنیادی حصہ، اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک اور امتِ مسلمہ کے دینی و اسلامی تشخص کی اساس ہے۔ مسلمان اس مقدس عقیدے کے تحفظ کو اپنی دینی ذمہ داری اور سعادت سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء پاکستان کی آئینی، پارلیمانی اور اسلامی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے، جب طویل آئینی و پارلیمانی جدوجہد کے بعد پاکستان کی پارلیمنٹ نے آئینِ پاکستان کی دوسری ترمیم کے ذریعے قادیانی جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ اس تاریخی جدوجہد میں مفکرِ اسلام حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ سمیت ملک کے جید اور اکابر علماء کرام نے اہم کردار ادا کیا، جن کی دینی بصیرت، سیاسی جدوجہد اور آئینی و پارلیمانی کوششیں تاریخ کا اہم باب ہیں۔ جے یو آئی رہنماؤں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ ہمارے ایمان کی اساس اور اسلامی شناخت کی بنیادی علامت ہے، جس پر پوری امتِ مسلمہ کا اجماع ہے۔ اس عقیدے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مسلمانانِ برصغیر نے قیامِ پاکستان سے قبل اور بعد میں بھی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مسلسل جدوجہد کی اور اکابر علماء کرام نے اس مقصد کیلئے عظیم قربانیاں پیش کیں۔

## مولانا صالح محمد حقانی کا ضلعی وتحصیلی عہدیداران کے ہمراہ حاجی دوستانہ ہاؤس پوستی آمد

پوستی، دالبندین (نامہ نگار علی احمد) جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولانا صالح محمد حقانی کا ضلعی و تحصیلی عہدیداران کے ہمراہ حاجی دوستانہ ہاؤس پوستی آمد جہاں پر انہوں نے جمعیت علمائے اسلام پوستی یونٹ کے سینئر رہنماء و قبائلی شخصیت حاجی عبدالمنان بوبکزئی کے صاحبزادگان حاجی زبیر احمد بوبکزئی اور حاجی احسان اللہ بوبکزئی کو عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر کا تحصیلی وضلعی عہدیداران کے ہمراہ حاجی عبدالمنان بوبکزئی کے صاحبزادگان کی عمرہ مبارک باد کے حوالے سے ان کی رہائش گاہ پہنچے اس موقع پر ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری قاری عبدالاحد توحیدی تحصیل نوکنڈی کے ناظم عمومی وسی ڈی سی وائس چیئرمین مفتی خلیل الرحمٰن ضلعی ترجمان و تحصیل ناظم عمومی حافظ علی محمد بڑیچ ڈپٹی ضلعی سالار حافظ محمد الیاس بڑیچ جامعہ محمودیہ مدینۃ العلوم کے ناظم تعلیمات و ڈپٹی جنرل سیکرٹری جے۔ ٹی۔ ائی مولانا محمد یاسر عرفات۔ ضلعی رہنما و نائب خطیب مفتی محمد موسیٰ اشعری ضلعی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ اشرف علی یونٹ ڈپٹی جنرل سیکرٹری حافظ مصعب الزرقاوی، سردار نعیم جان یاگیزئی، مولانا محمد انور، محمد آغا و دیگر ہمراہ تھے

## یومِ دفاع پاکستان ہماری قومی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش دن ہے، جاوید اختر جمالی

### پاکستان کا دفاع صرف ہماری مسلح افواج کی ذمہ داری نہیں بلکہ ملک کے ہر شہری کی ذمہ داری ہے

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے 6 ستمبر یومِ دفاعِ پاکستان کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یوم دفاع پاکستان ہماری قومی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش دن ہے، جب پوری قوم نے اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا۔ 6 ستمبر ہمیں اپنے شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں، بے مثال جرات اور حب الوطنی کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1965ء کی جنگ میں پاک فوج کے جوانوں نے جس بہادری، عزم اور قربانی کا مظاہرہ کیا، وہ ہماری تاریخ کا روشن باب ہے۔ وطن عزیز کے دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے قومی ہیروز ہیں، جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پوری قوم اپنے شہداء، غازیوں اور ان کے خاندانوں کو سلام پیش کرتی ہے۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ پاکستان کا دفاع صرف ہماری مسلح افواج کی ذمہ داری نہیں بلکہ ملک کے ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم قومی اتحاد، یکجہتی، نظم و ضبط اور باہمی احترام کو فروغ دیں اور ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ متحد ہو کر کریں۔ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کیلئے پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے بھی ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور دفاع کیلئے بے مثال قربانیاں دی ہیں وہ قومی یکجہتی، امن اور ترقی کے فروغ کیلئے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کر رہی ہیں، ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ آج کے دن ہمیں اس عزم کی تجدید کرنا ہوگی کہ ہم پاکستان کو ایک مضبوط، پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔

## کنٹریکٹ ٹیچرز فیزون کی توسیع منظور نوٹیفکیشن ایک دو روز میں متوقع

چمن (محمد صدیق مدنی) کنٹریکٹ ٹیچرز بلوچستان کے ترجمان نے ہمارے نمائندے محمد صدیق مدنی کو بتایا کہ کنٹریکٹ ٹیچر فیزون کی مدت میں توسیع کی منظوری وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دے دی ہے جبکہ توسیع سے متعلق سمری سیکرٹری تعلیم بلوچستان کو ارسال کر دی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق اب سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر کی جانب سے توسیع کے باقاعدہ احکامات جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان شاء اللہ ایک دو روز کے اندر کنٹریکٹ ٹیچرز فیزون کی توسیع کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا جائے گا۔ ترجمان نے کنٹریکٹ ٹیچرز کے لیے اس پیش رفت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور محکمہ تعلیم کے حکام کا شکریہ ادا کیا۔

## تربت میں خاتون کو اغوا کے بعد قتل کر دیا گیا

### لاش یونیورسٹی کے قریب سے برآمد

تربت: (نامہ نگار) تربت میں خاتون کو اغوا کے بعد قتل کر دیا گیا، لاش یونیورسٹی کے قریب سے برآمد تفصیلات کے مطابق کیچ کے علاقے کلگ سہرانی سے نامعلوم مسلح افراد نے ایک گھر سے خاتون کو اغوا کیا جہاں آج صبح خاتون کی لاش تربت یونیورسٹی کے قریب سے ملی جنہیں گولیاں مار کر قتل کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون کی لاش تربت یونیورسٹی کے پیچھے سے ملی تاہم جسکی شناخت کلگ سہرانی کے رہائشی تیس سالہ ماہ گل زوجہ صول محمد بنت عزیز کی ہے، خاندانی زرائع کے مطابق انہیں گزشتہ شب گاڑی سوار نامعلوم مسلح افراد نے گھر سے زبردستی اغوا کیا تھا۔ دریں اثنا، دو روز قبل کرکینی میں مچھلی مارکیٹ کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے قتل ہونے والے نامعلوم شخص کی لاش بھی اہل خانہ کی جانب سے رابطہ نہ کرنے کے باعث امانتاً سپردِ خاک کر دی گئی۔

## عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ایک بڑی ریلی نکالی گئی

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ایک بڑی ریلی نکالی گئی، جس میں علماء کرام، سیاسی وسماجی رہنماؤں، ٹرانسپورٹرز اور شہریوں نے شرکت کی ریلی مرکزی جامع مسجد سے شروع ہوئی اور شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ختم نبوت چوک پہنچی، جہاں ریلی نے جلسہ عام کی شکل اختیار کرلی۔ جلسہ عام کی صدارت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ عطاء اللہ نے کی جلسہ عام سے مبلغ عطاء اللہ ضلعی امیر مولانا آدم خان لعون، پشتونخوا میپ کے صدر جمال خان، عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما انور مندوخیل، ٹرانسپورٹ یونین کے ڈویژنل صدر عبدالجبار کاکڑ، پیر عبدالمتکبر، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولوی محمد سرور کاکڑ سمیت دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور ختم نبوت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر مسلمان کے لیے عقیدہ ختم نبوت پر ایمان رکھنا بنیادی دینی فریضہ ہے۔

## یومِ دفاع پاکستان: وطن کے دفاع میں شہداء کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، میر نعیم عمرانی

### یومِ دفاع ہمیں قومی یکجہتی، اتحاد، نظم و ضبط اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جنرل کونسل کے رکن و ضلعی جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی نے 6 ستمبر یومِ دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یومِ دفاع پاکستان ہماری قومی تاریخ کا ایک عظیم اور قابلِ فخر دن ہے، یہ دن ہمیں افواجِ پاکستان کے ان بہادر سپوتوں اور شہداء کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے وطنِ عزیز کی سلامتی، خودمختاری اور دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1965ء کی جنگ میں پاک فوج کے جوانوں نے بے مثال جرات، بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ ہمارے شہداء نے اپنے خون سے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کی اور پوری قوم کو یہ پیغام دیا کہ پاکستان کی سلامتی اور دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ میر نعیم خان عمرانی نے کہا کہ آج بھی افواجِ پاکستان ملکی دفاع، قومی سلامتی اور امن و استحکام کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک کے دفاع کیلئے دی جانے والی قربانیوں کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یومِ دفاع ہمیں قومی یکجہتی، اتحاد، نظم و ضبط اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ذاتی و سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر پاکستان کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور سلامتی کیلئے متحد ہو جائیں۔

## جمعیت علمائے اسلام یوسی 2 سٹی کندھ کوٹ کی مجلس عاملہ کا دستوری اجلاس

### سندھ کی تقسیم کروڑوں سندھیوں کی لاشوں سے ہی ممکن ہے

کندھ کوٹ (نامہ نگار) جمعیت علمائے اسلام یوسی 2 سٹی کندھ کوٹ کی مجلس عاملہ کا دستوری اجلاس مدرسہ احیاء العلوم حمادیہ کندھ کوٹ میں امیر مولوی احمد پٹھان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام یوسی 2 کے سرپرست مولانا عبدالحمید سومرو، مولانا عطاء اللہ سمیجو، کوآرڈینیٹر تعلقہ کندھ کوٹ قاری عبدالستار سمیجو اور ہائی کورٹ ایڈووکیٹ پرویز علی بھٹو نے خصوصی طور پر شرکت کی جبکہ مجلس عاملہ کے معززین اور کارکنان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ملاقات میں جمعیت علمائے اسلام کے تنظیمی امور، آئندہ سال سکھر میں ہونے والی تین روزہ عالمی امن کانفرنس کی تیاریوں، جماعت کو فعال بنانے اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی مشاورت کی گئی، جس میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں مولوی احمد پٹھان اور حافظ عمران احمد میرانی و دیگر نے کہا کہ جمعیت امام انقلاب مولانا فضل الرحمان کی قیادت میں ملک کی بقاء اور اسلام کی سربلندی کے لیے ہماری جدوجہد بلا تفریق جاری رہے گی۔

## کیچ میں بدامنی، چوری ڈکیتی اور بارڈر ٹریڈ کی بندش ناقابلِ قبول ہے، آل پارٹیز کیچ

### عوام کو بے یار و مددگار نہیں چھوڑ سکتے: سیاسی، سماجی، معاشی اور امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ

تربت (نامہ نگار) کیچ میں بڑھتی ہوئی چوری ڈکیتی، بدامنی، تمام بارڈر پوائنٹس کی مسلسل بندش اور بارڈر ٹریڈ سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کے معاشی قتل کے خلاف آل پارٹیز کیچ اور انجمن تاجران کی جانب سے 8 ستمبر کو صبح 11 بجے تربت پریس کلب میں اہم پریس کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ آل پارٹیز کیچ کے اہم اجلاس میں کیچ کی مجموعی سیاسی، سماجی، معاشی اور امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں اس امر پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کیا گیا کہ بلیدہ، دشت، ہوشاپ اور تربت سمیت کیچ کے مختلف علاقوں میں چوری، ڈکیتی اور لوٹ مار کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ پولیس اور انتظامیہ کی خاموشی اور بے عملی نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ آئے روز شہریوں کی موٹر سائیکلیں چوری ہو رہی ہیں، گھروں میں ڈکیتیاں کی جا رہی ہیں اور کاروباری افراد کی دکانیں لوٹی جا رہی ہیں۔ صورتحال یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ کیچ میں عوام خود کو غیر محفوظ اور چوروں کو بااختیار محسوس کر رہے ہیں۔ پولیس انتظامیہ اگر شہریوں کے جان و مال کا تحفظ نہیں کرسکتی تو اسے اپنی کارکردگی اور ذمہ داری کا جواب دینا ہوگا۔ پولیس کا کردار صرف تھانوں کی حدود تک محدود رہنا عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی ہے۔ آل پارٹیز کیچ کے رہنماؤں نے کہا کہ بارڈر پوائنٹس کی بندش نے کیچ کے عوام کو شدید معاشی مشکلات اور بے چینی سے دوچار کر دیا ہے۔

آل پارٹیز کیچ کے اہم اجلاس میں کیچ کی مجموعی سیاسی، سماجی، معاشی اور امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

**بقیہ 1**

کا کام بلاتعطل جاری رکھنے کی ہدایت کردی۔ سماعت میں درخواست گزار سید نذیر احمد آغا ایڈووکیٹ، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی، ثناء اللہ خان بلٹی ایڈووکیٹ، ایس پی لیگل کوئٹہ رحیم خان، پراجیکٹ ڈائریکٹر چیف منسٹر پیکیج برائے کوئٹہ ڈویلپمنٹ رفیق بلوچ، ایڈووکیٹ کنوینر کمیٹی شائے حق بلوچ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے وکیل اظہار الحق ترین، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن شکیل احمد اور پاکستان ریلوے کے وکیل رضوان علی سومرو پیش ہوئے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر نے عدالت کو بتایا کہ کوئلہ پھاٹک کراسنگ کو چوڑا کرنے کا کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم حتمی کارروائی پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹر لاہور میں زیر التوا ہے، جسے ضروری کارروائی مکمل ہونے کے بعد جلد شروع کردیا جائے گا۔ عدالت میں سیکشن 151 سی پی سی کے تحت دستاویزات ریکارڈ پر رکھنے کیلئے سول متفرق درخواست بھی جمع کرائی گئی، جس کے ساتھ منسلک دستاویزات کو ریکارڈ کا حصہ بنا دیا گیا۔ ایس ایس پی کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ عدالتی احکامات سے متعلقہ ٹریفک حکام کو آگاہ کردیا گیا ہے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے تمام اقدامات کیے جائیں گے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر CMPQD نے کالون روڈ کے سامنے عارضی میڈین اوپننگ اور ٹریفک کی صورتحال سے متعلق تفصیلی رپورٹ عدالت میں پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق کولون روڈ پر یومیہ ٹریفک کا حجم 12,342 جبکہ چھٹی کے اوقات میں 1,270 گاڑیاں فی گھنٹہ ہے، جبکہ انسکمب روڈ کے متعلقہ حصے پر یومیہ ٹریفک 6,416 اور چھٹی کے اوقات میں 631 گاڑیاں فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ٹریفک ماہرین کی رپورٹ میں قرار دیا گیا کہ کالون روڈ تک غلط سمت سے ہونے والی آمدورفت سڑک استعمال کرنے والوں کے رویے اور غلط نقل وحرکت کا مسئلہ ہے، اس لیے کالون روڈ کے سامنے مستقل میڈین اوپننگ کی ضرورت نہیں۔ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا کہ نئی اوپننگ سے زرغون روڈ پر بے قابو موڑ اور ٹریفک کی قطار کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے، جبکہ انسکمب روڈ پہلے ہی متبادل اور مقصد سے بنایا گیا راستہ ہے۔ رپورٹ میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کیلئے سمتاتی سائن بورڈز، ٹریفک پولیس کے موثر نفاذ، ڈرائیور آگاہی مہم اور 30 روز بعد ٹریفک صورتحال کی دوبارہ نگرانی کی سفارش کی گئی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ 24 اگست 2026 سے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے حکام کی جانب سے سمنگلی روڈ کی گریڈ بہتری کا کام روک دیا گیا تھا۔ مختلف اجلاسوں کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کی موجودگی میں متعلقہ حکام نے کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا، تاہم بعد ازاں بغیر کسی تحریری اطلاع کے تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ روک دی گئیں۔ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل راجیش ناتھ کوہلی نے عدالت کو بتایا کہ ایگزیکٹو آفیسر کی جانب سے کارروائی کی گئی ہے تاہم وہ خود کسی ایسی تحریری ہدایت یا حکم سے آگاہ نہیں۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر نے عدالت کو مزید بتایا کہ 13 فروری 2026 کو متعلقہ سرکاری و نجی اداروں کو خطوط کے ذریعے ہدایت کی گئی تھی کہ سمنگلی، سریاب اور زرغون روڈ پر نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں اور دیگر ترقیاتی کاموں کو غیر ضروری کھدائی سے محفوظ رکھا جائے اور کسی بھی یوٹیلیٹی ورک سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر کو پیشگی اطلاع دی جائے۔ اس کے باوجود بعض مقامات پر نجی مزدوروں کے ذریعے نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں کو دوبارہ توڑا جا رہا ہے۔ عدالت نے کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کے وکیل کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر متعلقہ حکام سے رابطہ کریں اور اگر سمنگلی روڈ کے تعمیراتی کام کو روکنے کا کوئی حکم جاری کیا گیا ہے تو اسے فوری طور پر معطل کرایا جائے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبے میں رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی اور آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جس میں توہین عدالت کی کارروائی بھی شامل ہوسکتی ہے۔ عدالت نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو بھی ہدایت کی کہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے۔ عدالت نے مزید ہدایت کی کہ پہلے سے تعمیر شدہ علاقوں میں کام کرنے والے تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی ادارے کسی بھی قسم کی کھدائی یا یوٹیلیٹی ورک شروع کرنے سے قبل پراجیکٹ ڈائریکٹر سے این او سی حاصل کریں گے، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار عناصر کے خلاف قانونی اور فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عدالت نے حکم کی نقل متعلقہ حکام کو اطلاع اور تعمیل کیلئے ارسال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے آئینی درخواست کی مزید سماعت 24 ستمبر 2026 تک ملتوی کردی۔

**بقیہ 2**

اور فرض شناسی کے جذبے کے ساتھ اپنا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 8 ستمبر 1965 کی جنگ کے دوران پاک بحریہ کے عزم، شجاعت اور ثابت قدمی کی یادتازہ کرنے والا ایک قابل فخر اور ولولہ انگیز دن ہے، اسی روز پاک بحریہ نے بھارتی بحری تنصیب دوارکا کے خلاف تاریخی آپریشن 'سومناتھ' کامیابی سے انجام دیا، ایک بڑی اور بھاری اسلحے سے لیس دشمن قوت کے مقابلے میں ہمارے بحری جہازوں نے انتہائی درستگی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے دشمن کی اہم ساحلی تنصیبات کو تباہ کیا اور سمندر میں نفسیاتی برتری قائم کی۔ بحر ہند میں ہماری آبدوز 'غازی' کی موجودگی نے دشمن کی نقل وحرکت کو مزید مفلوج کر دیا اور بحری جنگ کی تاریخ میں ایک سنہرا باب رقم کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2025 کے معرکہ حق کے دوران بھی پاک بحریہ نے اسی جذبے اور اعلیٰ عملی تیاری کا مظاہرہ کیا جس کے باعث عددی برتری رکھنے والا دشمن سمندر میں کسی بھی جارحانہ کارروائی سے باز رہا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ تزویراتی منظرنامے میں پاک بحریہ کی ذمہ داریاں کئی گنا بڑھ گئی ہیں، پاک بحریہ ہماری بین الاقوامی بحری مواصلاتی گزرگاہوں اور تجارت کیلئے اہم بحری راستوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے، آبنائے ہرمز پر حالیہ بڑھتی ہوئی کشیدگی اور بحری سرگرمیوں میں مشکلات کے تناظر میں پاک بحریہ نے ایک بار پھر اپنے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقائی سلامتی کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے باوجود پاکستانی پرچم بردار تجارتی جہازوں، بالخصوص پٹرولیم مصنوعات لے جانے والے جہازوں، کی بلاتعطل آمدورفت کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ روایتی سلامتی کے تقاضوں سے بڑھ کر پاک بحریہ دنیا بھر میں پاکستان کی مثبت اور پُرامن شناخت کے فروغ میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے، اس کی 'امن' مشق اور 'امن ڈائیلاگ' جیسے اقدامات کا مقصد عالمی بحری برادری کو امن کیلئے متحد کرنا ہے، پاک بحریہ کو خطے میں عملی اور تکنیکی تعاون، بحری صنعتی روابط، باہمی تربیتی تبادلوں اور بحری سفارت کاری کے تناظر میں بھرپور خیرسگالی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاک بحریہ ہمارے سمندروں کی ایک مضبوط اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس محافظ قوت کے طور پر نمایاں ہے جس نے اپنی قیادت کے تزویراتی وژن اور مقامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے وضع کیے گئے جدیدیت کے پروگرام کے تحت نمایاں ترقی حاصل کی ہے، جدید ترین جنگی طرز کے کارویٹس، ہانگور کلاس آبدوز، مختلف نوعیت کے فضائی اثاثوں اور ملکی سطح پر تیار کیے گئے کروز اور بیلسٹک میزائلوں کی کامیاب شمولیت اسی عزم کی عکاس ہے کہ ابھرتے ہوئے بحری چیلنجز سے مؤثر اور کارآمد انداز میں نمٹنے کیلئے پاک بحریہ کو جدید اور مخصوص صلاحیتوں سے لیس کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور پاکستان کے عوام کو پاک بحریہ کی پیشہ ورانہ صلاحیت، نظم و ضبط اور عملی تیاری پر مکمل اعتماد ہے، مجھے یقین ہے کہ پاک بحریہ اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے جرات، عزت و وقار اور امتیاز کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتی رہے گی

**بقیہ 3**

بے مثال جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی فضائی حدود کے دفاع کی شاندار روایت کو مزید مضبوط کیا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں کی اس موثر اور قابل تحسین کارکردگی نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا اور ایک بار پھر ثابت کیا کہ پاکستان کی فضائی حدود کا دفاع مضبوط اور باصلاحیت ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ یوم فضائیہ محض ایک قومی دن نہیں بلکہ قومی اتحاد، غیر متزلزل عزم اور وطن سے وفاداری کے جذبے کی تجدید کا موقع بھی ہے۔ قوم اپنے شاہینوں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور فرض شناسی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور پاک فضائیہ کی خدمات پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملکی دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیروز ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جاسکتیں اور پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاک فضائیہ کے تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہلِ خانہ کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ انہوں نے پاک فضائیہ کے غازیوں اور موجودہ شاہینوں کی سلامتی، کامیابی اور مزید سربلندی کیلئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

**بقیہ 4**

سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود قدیم ترین حل طلب تنازعات میں شامل ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی رائے شماری کے ذریعے ہونا ہے جبکہ رائے شماری اقوام متحدہ کی نگرانی میں کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق ہونی چاہیے۔ ترجمان کے مطابق اقوام متحدہ کے سرکاری نقشوں میں مقبوضہ کشمیر کو متنازع علاقہ دکھایا گیا ہے، نام نہاد بھارتی سرکاری نقشوں اور یک طرفہ خود مختاری کے دعوؤں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ دفترِ خارجہ کے ترجمان سجاد حیدر خان نے مطالبہ کیا کہ بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری طور پر بند کرے۔ ترجمان دفترِ خارجہ نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ بھارت کو کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا وعدہ پورا کرنے پر مجبور کرے اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کا احترام یقینی بنائے۔

**بقیہ 5**

تمام افسران، سیلرز اور سویلین اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کے عزم، بہادری اور پیشہ وارانہ مہارت نے ہمیشہ قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یوم بحریہ پر ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ 7 اور 8 ستمبر 1965 کی درمیانی شب بھارتی حفاظتی حصار میں موجود بھارتی بحری ساحلی تنصیب دوارکا کے خلاف پاک بحریہ کا جرات مندانہ آپریشن سومناتھ ہمیں اپنی بحریہ کے شاندار ماضی کی یاد دلاتا ہے، یہ آپریشن نہ صرف پاک بحریہ کی بہادری اور ثابت قدمی کا مظہر تھا بلکہ اس نے ایک ایسی مضبوط قوت کی بنیاد رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کیا جو خود اعتمادی اور دشمن کے دل میں خوف پیدا کرنے کے غیر متزلزل عزم سے لیس تھی اور ملک کے بحری دفاع کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پرعزم رہی۔ انہوں نے کہا کہ 1965 کے ان تاریخی واقعات کے بعد سے پاک بحریہ نے اپنی بحری سرحدوں کے دفاع میں اسی جذبہ شجاعت اور عزم کو برقرار رکھا ہے۔ معرکہ حق کے دوران مئی 2025 میں پاک بحریہ نے اپنی آپریشنل تیاری اور پیشگی تعیناتیوں کے ذریعے دشمن کو مؤثر طور پر باز رکھتے ہوئے پاکستان کے بحری مفادات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا۔ اس کے نتیجے میں عددی برتری رکھنے والی بھارتی بحریہ کو قابو میں رکھا گیا اور اسے پاکستان کی بحری سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کا کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ حال ہی میں مشرق وسطی میں جاری تنازعہ کے دوران بھی پاک بحریہ نے آپریشن محافظ البحر کے ذریعے قومی سلامتی کے تحفظ کے لئے اپنے عزم اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک بحریہ نے ملک کی توانائی سلامتی اور اقتصادی شہ رگ کے تحفظ میں فوری اور نمایاں کردار ادا کرتے ہوئے ضروری سمندری ذرائع سے توانائی کی فراہمی کے تسلسل کو یقینی بنایا۔ پاک بحریہ عصرِ حاضر کی تکنیکی ترقیوں سے ہم آہنگ رہتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو بھی جدید خطوط پر استوار کر رہی ہے، جدید جنگی بحری جہازوں، تزویراتی اہمیت کی حامل ہنگور کلاس آبدوزوں، جیٹ طیاروں، بغیر پائلٹ کے نظام اور مقامی طور پر تیار کردہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کی شمولیت اس بات کی عکاس ہے کہ پاک بحریہ ایک جدید اور مؤثر بحری قوت برقرار رکھنے کے لئے پوری توجہ اور عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے جو پاکستان کے بحری مفادات کا تحفظ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ قومی سلامتی اور ہماری سمندری حدود کی سلامتی یقینی بنانے کے علاوہ پاک بحریہ بحری سفارتکاری اور علاقائی سلامتی کے فروغ میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے، کثیر ملکی بحری مشق امن اور امن ڈائیلاگ کے ذریعے پاک بحریہ امن کے لئے ساتھ ساتھ کے عنوان کے تحت بین الاقوامی تعاون کو فروغ دے رہی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاک بحریہ قومی اور علاقائی ہنگامی حالات کے دوران ایک قابلِ اعتماد فرسٹ رسپانڈر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے اہم انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے کے لئے امدادی سرگرمیوں میں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ ہم جب پیچیدہ بحری چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں تو میں مسلح افواج کی مسلسل جدید کاری اور استعداد کار میں اضافے کے لئے ریاست کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتا ہوں، مجھے پاک بحریہ پر مکمل اعتماد ہے کہ اپنی اعلیٰ پیشہ وارانہ اقدار اور تکنیکی برتری کے ساتھ وہ بہادری، وقار اور پیشہ وارانہ مہارت کے ذریعے پاکستان کے بحری مفادات کا تحفظ جاری رکھے گی۔

**بقیہ 6**

سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان ظہور احمد بلوچ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد فرید ڈوگر، چیف منسٹر پیکج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر محمد رفیق، ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون وضوابط) اربن پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کلیم اللہ سمیت دیگر متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر، چیف منسٹر پیکج فار کوئٹہ ڈویلپمنٹ کی جانب سے سریاب سروس روڈ اور سیلابی پانی نالہ سے متعلق پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی۔ رپورٹ کے مطابق سریاب سروس روڈ کی تکمیل کیلئے منصوبے کو تین حصوں میں تقسیم کرکے مرحلہ وار کام جاری ہے۔ مجموعی طور پر 15,140 میٹر سڑک میں سے 14,500 میٹر پر اسفالٹک بیس کورس مکمل کیا جا چکا ہے، جبکہ رکاوٹوں والے مقامات پر کام باقی ہے۔ رپورٹ کے مطابق 15,140 میٹر میں سے تقریباً 6,500 میٹر سڑک پر اسفالٹک پہننے کا کورس مکمل ہو چکا ہے جبکہ باقی کام جاری ہے۔ منصوبے کے تحت پل کی تعمیر بھی مکمل کرلی گئی ہے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ سریاب سروس روڈ کے ساتھ طوفانی پانی کی نکاسی کیلئے ڈرین کا تقریباً 85 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم بعض مقامات پر موجود رکاوٹوں کے باعث باقی کام متاثر ہے۔ اسی طرح کرب اسٹون اور پیورز کی تنصیب کا تقریباً 30 فیصد کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ باقی کام جاری ہے۔ سماعت کے دوران عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ بعض کیبل اور کمیونیکیشن کمپنیوں کے نامعلوم افراد کی جانب سے متعلقہ حکام سے اجازت حاصل کیے بغیر تعمیر شدہ سریاب سروس روڈ پر غیر مجاز کھدائی کی گئی، جس سے نہ صرف سڑک اور عوامی سہولیات کو نقصان پہنچا بلکہ جاری ترقیاتی کام بھی متاثر ہوئے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی جانب سے 20 اگست 2026 کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سریاب، کوئٹہ کو ارسال کردہ خط بھی عدالت میں پیش کیا گیا، جبکہ 13 فروری 2026 کے خط کی نقل بھی ریکارڈ کا حصہ بنائی گئی، جس میں متعلقہ سرکاری، نیم سرکاری اور یوٹیلیٹی اداروں کو سمنگلی روڈ یوٹیلیٹی کوریڈور سمیت سریاب اور زرغون روڈز پر یوٹیلیٹیز کی منتقلی کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئی تھیں۔ عدالت نے قرار دیا کہ نئے تعمیر شدہ فٹ پاتھوں، سڑکوں اور دیگر شہری انفراسٹرکچر کو بار بار غیر ضروری اور غیر مجاز کھدائی کے ذریعے نقصان پہنچانا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ کسی بھی نئی کھدائی یا یوٹیلیٹی ورک سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر کو مطلع کیا جائے اور باقاعدہ اجازت حاصل کی جائے۔ عدالت نے مزید ہدایت کی کہ جہاں یوٹیلیٹی کوریڈور دستیاب ہو، وہاں اسی کا استعمال کیا جائے جبکہ ضرورت پڑنے پر پروجیکٹ ڈائریکٹر کی نشاندہی کردہ جگہ پر کام کیا جائے تاکہ نئے تعمیر شدہ سڑکوں، فٹ پاتھوں اور پیورز کو دوبارہ نقصان نہ پہنچے۔ عدالت نے واضح کیا کہ عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے افراد یا اداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جو مناسب صورت میں توہین عدالت کی کارروائی تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ عدالت نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو بھی ہدایت کی کہ پروجیکٹ ڈائریکٹر کی جانب سے غیر مجاز کھدائی یا عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کی اطلاع ملنے پر ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق فوری کارروائی یقینی بنائی جائے۔ عدالت نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر کو بھی ہدایت کی کہ تمام سرکاری، نیم سرکاری اور نجی کمپنیوں کو واضح طور پر آگاہ کیا جائے کہ پہلے سے تعمیر شدہ علاقوں میں کسی بھی قسم کی کھدائی یا کام شروع کرنے سے قبل پروجیکٹ ڈائریکٹر سے این او سی حاصل کرنا لازم ہوگا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کام کیلئے مناسب جگہ کی نشاندہی بھی کرے گا۔ عدالت نے قرار دیا کہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف فوجداری کارروائی عمل میں لائی جائے اور شہری انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچانے والے اقدامات کا سختی سے سدباب کیا جائے۔ سماعت کے دوران عطاء اللہ لانگو ایڈووکیٹ کی جانب سے CMA نمبر 3504 / 2026 بھی دائر کیا گیا، جس کی نقل ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو فراہم کردی گئی۔ عدالت نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو درخواست کا جائزہ لینے کیلئے وقت دیا۔ بعد ازاں عدالت نے مذکورہ ہدایات کے مطابق حکم جاری کرتے ہوئے عدالتی حکم کی نقول ایڈیشنل اٹارنی جنرل بلوچستان اور ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کے دفاتر کو معلومات اور تعمیل کیلئے متعلقہ حکام کو ارسال کرنے کی ہدایت کی۔

**بقیہ 7**

سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان پاکستان اور کویت کے دوطرفہ تعلقات، باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ملاقات کرنے پر بھی اتفاق کیا۔

**بقیہ 8**

پاکستانی کارکنوں کو نکالے جانے کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا گیا جبکہ وزارت خارجہ حکام کی درخواست پر اجلاس کو ان کیمرہ قرار دے دیا گیا۔ پیر کو قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی کا اجلاس چیئرپرسن حنا ربانی کھر کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس کے دوران حنا ربانی کھر نے کہا کہ بحرین سمیت مختلف مشرق وسطی کے ممالک سے پاکستانی کارکنوں کو نکالے جانے کی اطلاعات سامنے آرہی ہیں۔ چیئرپرسن کمیٹی نے کہا کہ مسالک اور فرقوں کی بنیاد پر پاکستانیوں کو نکالے جانے کی بھی اطلاعات ہیں، جو انتہائی تشویش ناک معاملہ ہے، اگر متعلقہ سفارت خانے اس معاملے پر ان کیمرہ بریفنگ دینا چاہتے ہیں تو کمیٹی کو آگاہ کیا جائے۔ حنا ربانی کھر نے کمیٹی کو فراہم کی جانے والی نامکمل بریفنگ پر بھی برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ اور پارلیمانی کمیٹیوں کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے سیکرٹری خارجہ کی عدم موجودگی کے معاملے پر بھی اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر سیکرٹری خارجہ نے وزیراعظم ہاؤس جانا تھا تو اس بارے میں پہلے آگاہ کیا جانا چاہیے تھا اچانک یہ بتانا کہ سیکرٹری اجلاس میں نہیں آرہے، کوئی مناسب طریقہ کار نہیں۔ دوسری جانب وزارت خارجہ کے حکام نے کمیٹی کو بتایا کہ مشرق وسطی سے پاکستانی کارکنوں کو نکالے جانے کا معاملہ انتہائی حساس نوعیت کا ہے۔ اجلاس میں متعلقہ ممالک کے سفیروں نے بھی کمیٹی کو بریفنگ دی۔ وزارت خارجہ حکام کی درخواست پر حساس معاملات پر تفصیلی بریفنگ کیلئے قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی کے اجلاس کو ان کیمرہ کر دیا گیا۔

**بقیہ 9**

نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔ وزارت اقتصادی امور کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ایکسچینج آف نوٹس اور ریکارڈ آف ڈسکشن پر وزارت اقتصادی امور کے سیکرٹری محمد حمیر کریم اور پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی نے اپنی اپنی حکومتوں کی جانب سے دستخط کیے اور دستاویزات کا تبادلہ کیا۔ گرانٹ معاہدے پر وزارتِ اقتصادی امور کی ایڈیشنل سیکرٹری سینہ قریشی اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) پاکستان کے سینئر نمائندے سوگاوارا تاکایوکی نے دستخط کیے۔ حکومتِ جاپان اس منصوبے پر عملدرآمد کیلئے 2.58 ارب جاپانی ین (تقریباً 16.4 ملین امریکی ڈالر) کی گرانٹ فراہم کر رہی ہے، منصوبے کے تحت صوبہ سندھ کے علاقے لاڑکانہ میں دریائے سندھ کے دائیں کنارے واقع اولڈ آباد بند کی بہتری اور مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سیکرٹری وزارت اقتصادی امور محمد حمیر کریم نے حکومت جاپان اور جاپانی عوام کی جانب سے پاکستان کے ساتھ مسلسل دوستی، فراخدلانہ ترقیاتی معاونت اور ملک کی سماجی و اقتصادی ترقی کیلئے پائیدار عزم کو سراہا۔ انہوں نے جاپان کو پاکستان کا دیرینہ اور قابل قدر ترقیاتی شراکت دار قرار دیتے ہوئے مختلف شعبوں میں جائیکا کی تکنیکی مہارت، علمی معاونت اور پاکستان کے ساتھ مسلسل تعاون کو بھی سراہا۔ پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی نے یقین دلایا کہ ان کی حکومت پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات اور دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کیلئے حکومت پاکستان کے ساتھ قریبی اشتراک جاری رکھے گی۔ جائیکا پاکستان کے سینئر نمائندے سوگاوارا تاکایوکی نے منصوبے کو معاہدے پر دستخط کے مرحلے تک پہنچانے پر حکومت سندھ اور حکومت پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے سندھ کے سیلاب سے متاثر ہونے کے خدشات سے دوچار علاقوں میں سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے جائیکا کے عزم کا اعادہ کیا۔

**بقیہ 10**

وکیل اظہار الحق ترین، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) کے وکیل محمد اکرم شاہ، ڈی جی کیو ڈی اے اورنگ زیب کاسی، اربن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر (قانون وضوابط) کلیم اللہ اور دیگر متعلقہ حکام عدالت میں پیش ہوئے۔ جنرل سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی (RTA) کوئٹہ ڈویژن نے عدالت میں پیشرفت رپورٹ پیش کی، جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ میں پبلک ٹرانسپورٹ کیلئے فیڈر روٹس پر 27 الیکٹرک گاڑیوں کی فراہمی، کوئٹہ کیلئے 2 الیکٹرک بسوں جبکہ صوبے کے دیگر اضلاع کیلئے 10 ڈیزل بسوں کی فراہمی، وکلاء کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم، سریاب روڈ پر لوکل بس اسٹینڈ کیلئے زمین کی منتقلی، کوئٹہ۔ چلاک روٹ پر کوسٹر کے اجازت نامے، غیر قانونی اور مقررہ تعداد سے زائد رکشوں کے خلاف کارروائی سمیت 9,451 دستی رکشہ پرمٹس کی کمپیوٹرائزیشن سے متعلق پیشرفت سے آگاہ کیا گیا۔ عدالت کو بتایا گیا کہ درخواست گزار کے وکیل کو پیشرفت رپورٹ کی نقل بھی فراہم کردی گئی ہے۔ سماعت کے دوران ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ایڈووکیٹ عطاء اللہ لانگو نے عدالت کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی کہ عدالت کی سابقہ ہدایات کے باوجود کوئٹہ کے مرکزی اور فیڈر روٹس پر لوکل بسیں بدستور چل رہی ہیں، جو عدالتی احکامات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ، پشین اور خضدار کے وکلاء کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت کے تحت 2 ڈیزل بسیں، 2 گلابی ویز، 2 الیکٹرک شٹل کارٹس اور 100 پنک الیکٹرک اسکوٹیز مختص کی گئی ہیں، تاہم اس منصوبے پر تاحال خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہوئی۔ عدالت کے استفسار پر بتایا گیا کہ خواتین وکلاء کیلئے مختص 100 پنک الیکٹرک اسکوٹیز بمعہ ہیلمٹس موصول ہوچکی ہیں، تاہم وکلاء کیلئے مختص دیگر ٹرانسپورٹ سہولیات کے حوالے سے عملی اقدامات تاحال مکمل نہیں کیے گئے۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو مزید آگاہ کیا کہ سریاب روڈ پر پرانے اکٹرائی گودام کے مقام پر لوکل بس اسٹینڈ کیلئے مختص اراضی تاحال کمشنر/ چیئرمین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور سیکرٹری آر ٹی اے کو منتقل نہیں کی گئی، جس کے باعث منصوبے پر عملی پیشرفت نہیں ہوسکی۔ ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو شکیل احمد نے عدالت کے استفسار پر بتایا کہ کوئٹہ شہر میں موٹر رکشوں کے متبادل کے طور پر الیکٹرک گاڑیوں کی فراہمی کا منصوبہ رواں مالی سال کے پی ایس ڈی پی میں شامل کیا گیا تھا، جس کیلئے ابتدائی طور پر 1 ارب 235.300 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ تاہم عدالت کے مشاہدات کے بعد منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کو تفویض کیا گیا اور اس پر نظرثانی کرتے ہوئے لاگت 595.720 ملین روپے کردی گئی، جو حتمی فیصلے کیلئے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات میں زیر غور ہے۔ درخواست گزار نے ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہوکر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ عدالت کی واضح ہدایات کے باوجود کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں ٹریفک کی صورتحال میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی، جبکہ متعلقہ سرکاری محکمے عملی اقدامات کے بجائے محض رپورٹس پیش کر رہے ہیں۔ عدالت نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی کہ سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ کے دستخطوں سے درج ذیل امور پر جامع رپورٹس آئندہ سماعت پر عدالت میں جمع کرائی جائیں: ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو لوکل بس اسٹینڈ کیلئے مختص اراضی کی منتقلی کی موجودہ صورتحال۔ کوئٹہ شہر میں موٹر رکشوں کے متبادل کے طور پر الیکٹرک وہیکلز کی فراہمی اور منصوبے کی موجودہ حیثیت۔ وکلاء کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت کی منظوری اور اس پر ہونے والی عملی پیشرفت۔ عدالت نے سیکرٹری آر ٹی اے کو مزید ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر کے کسی بھی علاقے میں پرانی اور ناکارہ بسوں کے چلائے جانے سے متعلق بھی تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ عدالت نے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات، ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے متعلقہ افسران کو آئندہ سماعت پر ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی سماعت 8 ستمبر 2026 تک ملتوی کر دی۔ عدالتی حکم کی نقل ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر کو بھی ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی تاکہ اسے متعلقہ حکام تک پہنچا کر عدالتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے۔

**بقیہ 11**

میں تعلیم کے فروغ میں معاون ہیں۔ عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری اپنے پیغام میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ اس سال کا عالمی یوم خواندگی اس لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ ہم عالمی یوم خواندگی کی 60 ویں سالگرہ منا رہے ہیں، عالمی موضوع لوگوں، کرۂ ارض اور خوشحالی کے لئے خواندگی کی روشنی میں یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خواندگی محض پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ لوگوں کو باخبر فیصلے کرنے، معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے اور ملکی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لئے علم اور اعتماد فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم انفرادی زندگیوں کو بہتر بنانے اور مضبوط معاشروں کی تشکیل کا بھی ایک موثر ذریعہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کے لئے عالمگیر خواندگی کا حصول محض ایک ترقیاتی ضرورت ہی نہیں بلکہ ایک اخلاقی ذمہ داری بھی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ بڑی تعداد میں بچے اب بھی باقاعدہ تعلیمی نظام سے باہر ہیں جبکہ بہت سے دیگر بچوں کو معیاری تعلیمی ماحول تک رسائی حاصل نہیں، لہذا ہمیں خواندگی کو محض ایک اعداد وشمار کے طور پر نہیں بلکہ اس مستقبل کی عکاسی کے طور پر دیکھنا چاہئے جو ہم اپنے ملک کے لئے تشکیل دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سے محروم ہر بچہ ایک ضائع شدہ صلاحیت کی نمائندگی کرتا ہے جبکہ علم اور ہنر حاصل کرنے والا ہر شہری ایک زیادہ باصلاحیت اور مضبوط پاکستان کی تعمیر کی ہماری صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ تیز رفتار تکنیکی تبدیلی کے دور میں تعلیم کے حوالے سے ہمارا طرز عمل بھی تبدیل ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی خواندگی کے ساتھ تنقیدی سوچ، ڈیجیٹل صلاحیتوں اور عملی مہارتوں کو بھی فروغ دینا ہوگا تاکہ لوگ تیزی سے علم پر مبنی عالمی معیشت میں مؤثر طور پر حصہ لے سکیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ ہمیں اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ تعلیم کے ثمرات پسماندہ اور دور دراز علاقوں کے بچوں کے ساتھ ساتھ ان نوجوانوں اور بالغ افراد تک بھی پہنچیں جو رسمی تعلیم سے محروم رہ گئے ہیں۔ غیر رسمی تعلیم، تیز رفتار تعلیمی پروگراموں اور بالغوں کی خواندگی کے پروگراموں کو مضبوط بنانا ان سماجی و معاشی اور جغرافیائی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے جو مواقع تک رسائی محدود کرتی ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ لڑکیوں اور خواتین کی تعلیم اور انہیں بااختیار بنانا قومی ترجیح برقرار رہنا چاہئے۔ تعلیم یافتہ خواتین اپنے خاندانوں اور معاشروں کی صحت، تعلیم اور معاشی بہبود میں بہتر کردار ادا کرنے کی پوزیشن میں ہوتی ہیں، خواتین کو تعلیم اور ہنر کی ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ایک ترقی پسند وفاق کی تعمیر کے لئے ناگزیر ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی انحطاط جیسے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہماری کوششیں پائیدار ترقی کے ہدف (SDG-4) 4 کے لئے پاکستان کے عزم سے بھی ہم آہنگ ہیں جس کا مقصد سب کے لئے جامع اور مساوی معیاری تعلیم اور زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو یقینی بنانا

**بقیہ 12**

ہے، یوز آف سسٹم چارج کا تعین سی ٹی بی سی ایم کیلئے آخری اہم ریگولیٹری اقدام تھا، یوز آف سسٹم چارج کے تعین سے پہلی سی ٹی بی سی ایم نیلامی کی راہ ہموار ہوگی۔ وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ مسابقتی بجلی مارکیٹ پاکستان کو روایتی واحد خریدار نظام سے آگے لے جائے گی، اہل صنعتی صارفین پہلی بار اپنی پسند کے بجلی فراہم کنندگان سے بجلی خرید سکیں گے، مسابقتی مارکیٹ کے ذریعے صنعتی صارفین دوطرفہ بنیادوں پر بجلی خرید سکیں گے، مسابقتی بجلی مارکیٹ کے فوائد صرف صنعتی صارفین تک محدود نہیں رہیں گے، بجلی کی خریداری میں مسابقت سے زیادہ مؤثر پیداوار اور بہتر قیمتیں ممکن ہوں گی، مسابقتی مارکیٹ موجودہ پاور پلانٹس کے بہتر استعمال میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مسابقتی مارکیٹ بجلی کی ویلیو چین میں موجود نااہلیاں کم کرے گی، مسابقتی مارکیٹ قابل تجدید توانائی اور بیٹری اسٹوریج کی شمولیت کو فروغ دے گی، مسابقتی مارکیٹ مقامی کم لاگت توانائی وسائل کے بہتر استعمال میں مدد دے گی، مسابقتی مارکیٹ مہنگے درآمدی ایندھن پر انحصار کرنے میں معاون ثابت ہو گی، نیپرا کا فیصلہ براہ راست رسائی کیلئے ضروری ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتا ہے، سی ٹی بی سی ایم نیلامی بجلی مارکیٹ میں اہم ساختی تبدیلی کی نمائندگی کرے گی، وزارت توانائی مسابقتی بجلی مارکیٹ کو شفاف اور مؤثر انداز میں عملی شکل دینے کیلئے پرعزم ہے، مسابقتی مارکیٹ اہل صارفین کو بجلی کیانتخاب کیزیادہ مواقع فراہم کرے گی۔

**بقیہ 13**

سے ہزاروں گھرانوں کے ماہانہ اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عالمی سطح پر ایل این جی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد گزشتہ ماہ درآمدی گیس کی قیمت 7 ہزار 200 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو تک پہنچ گئی، جس کے تحت ایل این جی بنیاد پر فراہم کیے گئے گھریلو کنکشنز کی بلنگ کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ عالمی منڈی میں قیمتوں میں اضافے سے قبل ایسے صارفین کو تقریباً 3 ہزار 700 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے حساب سے گیس فراہم کی جا رہی تھی، تاہم قیمتوں میں نمایاں اضافے کے بعد ان کے گیس بلوں میں بھی کئی گنا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے نتیجے میں عالمی مارکیٹ میں ایل این جی کی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ پیدا ہوا۔ قیمتوں میں مسلسل عدم استحکام کے باوجود گزشتہ ماہ کی مقررہ قیمت کو بنیاد بنا کر صارفین کے بل تیار کیے گئے، جس سے گھریلو صارفین پر اضافی مالی بوجھ منتقل ہوگیا۔

**بقیہ 14**

قانون کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ یہ حکم بلوچستان ہائیکورٹ کے لارجر بینچ کی جانب سے سی پی نمبر 471 آف 2026، بعنوان ''میر عطاء اللہ، ممبر بلوچستان بار کونسل اور بنام چیئرمین بلوچستان بار کونسل و دیگر'' میں مورخہ 3 اگست 2026 کو جاری کیا گیا۔ عدالتی حکم کے مطابق بلوچستان بار کونسل کے دفتر سے کہا گیا ہے کہ ایسے تمام کیسز، جن میں متعلقہ اپرنٹس/ وکلاء انٹرویو کے منتظر ہیں، ضروری کارروائی مکمل کرتے ہوئے عدالت عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے جمع کرائے جائیں، تاکہ اہل درخواست دہندگان اپنے اندراج اور قانون کے تحت پریکٹسنگ لائسنس کے حصول کے حق سے بروقت مستفید ہوسکیں۔ عدالت نے اس امر کی بھی وضاحت کی ہے کہ جو اپرنٹس یا ایڈووکیٹ مقررہ انٹرویو میں کامیاب قرار پاتے ہیں، وہ اپنی استحقاق/اہلیت کی تاریخ سے لائسنس کے حقدار تصور ہوں گے۔ یعنی لائسنس کا حق محض انٹرویو کے بعد کی تاریخ سے نہیں بلکہ اس تاریخ سے تسلیم کیا جائے گا جس تاریخ سے متعلقہ امیدوار قانونی طور پر اس کا حقدار بنتا ہے۔ عدالتِ عالیہ کے اس حکم کا مقصد وکلاء کے اندراج کے زیر التوا معاملات کو بروقت نمٹانا، اہل امیدواروں کے قانونی حقوق کا تحفظ کرنا اور انرولمنٹ و پریکٹسنگ لائسنس کے عمل میں غیر ضروری تاخیر کا ازالہ کرنا ہے۔ عدالتی حکم کی روشنی میں بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری سے توقع کی گئی ہے کہ وہ انٹرویو کے منتظر تمام متعلقہ کیسز بلا تاخیر عدالتِ عالیہ بلوچستان کی انرولمنٹ کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کیلئے ضروری اقدامات مکمل کریں گے، تاکہ اہل امیدواروں کے اندراج کا عمل قانون اور عدالتی احکامات کے مطابق مکمل ہوسکے۔

**بقیہ 15**

خوشحالی کیلئے ناگزیر ہے۔ 6 ستمبر، یوم دفاع پاکستان کے موقع پر خواتین کی جانب سے کاروباری میدان میں قدم رکھنا ایک حوصلہ افزا اور قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 سال کی عمر میں کاروبار شروع کرنے والی نوجوان بچیاں نہ صرف اپنے مستقبل کو محفوظ بنا رہی ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا حقیقی معنوں میں ویمن ایمپاورمنٹ ہے، جبکہ تعلیم اور کاروباری صلاحیتوں سے آراستہ خواتین مستقبل کی بہتر نسل کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے 2WINSY کیفے قائم کرنے والی جڑواں بہنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے والدین، بہن بھائیوں اور احباب کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے انہیں آگے بڑھنے اور اپنے نام بنانے کیلئے حوصلہ دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 2WINSY کیفے مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کرے گا اور اس کی متعدد شاخیں قائم ہوں گی۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پاکستان کی نصف سے زائد آبادی خواتین پر مشتمل ہے، اگر خواتین اسی جذبے کے ساتھ معاشی اور سماجی میدان میں اپنا کردار ادا کرتی رہیں تو پاکستان تیزی سے ترقی کرے گا۔ انہوں نے چھوٹے کاروبار، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ کو ملکی معیشت کی مضبوطی کیلئے اہم قرار دیا۔

**بقیہ 16**

وفاقی وزیر سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) صوبہ ہزارہ کے قیام کے مطالبے پر تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ ہزارہ وقت کی ضرورت اور ہزارہ کے عوام کی آواز ہے، جبکہ اس کا مطالبہ کسی ایک فرد یا جماعت کا نہیں بلکہ ہزارہ کے عوام کی دیرینہ خواہش ہے۔ دوسری جانب حویلیاں میں صوبہ ہزارہ کے قیام کے حوالے سے ہونے والے اجلاس میں صوبہ ہزارہ تحریک اور تحریک صوبہ ہزارہ نے مشترکہ جدوجہد پر اتفاق کیا۔ اجلاس میں صوبہ ہزارہ کے قیام کیلئے تمام سیاسی وسماجی قوتوں کو متحد کرنے اور مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سردار محمد یوسف نے کہا کہ ہزارہ کے عوام صوبہ ہزارہ کے قیام کے مطالبے پر متفق ہیں اور اس مقصد کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ علاوہ ازیں سردار گوہر زمان نے کہا کہ بابا حیدر زمان مرحوم کی صوبہ ہزارہ کیلئے جدوجہد قابلِ تحسین ہے۔ مرتضیٰ جاوید عباسی نے کہا کہ بابا حیدر زمان نے صوبہ ہزارہ تحریک کو مضبوط بنانے میں تاریخی کردار ادا کیا۔ صوبہ ہزارہ کے مقصد کے حصول کیلئے تمام سیاسی و سماجی قوتوں کو متحد ہونا ہوگا اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی ضرورت ہے۔ مرتضیٰ جاوید عباسی نے کہا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام کیلئے ماضی میں بھی بھرپور جدوجہد کی گئی ہے، اب اس جدوجہد کو مزید آگے بڑھانے کیلئے سیاسی قیادت پرعزم ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبہ ہزارہ کے قیام کیلئے آئندہ کا لائحہ عمل باہمی مشاورت سے طے کیا جائے گا۔

**بقیہ 17**

اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے نظریے، جمہوری اصولوں اور عوامی خدمت کے مشن پر ہمیشہ کی طرح ثابت قدم ہے۔ پارٹی کارکنان اور رہنماؤں کے باہمی اتحاد، مشاورت اور رابطے کو مزید مضبوط بنا کر عوامی مسائل کے حل اور عوام کی خدمت کیلئے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو نچلی سطح تک مزید منظم اور فعال بنانے کیلئے تمام رہنما اور کارکنان باہمی مشاورت کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں گے۔ رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی قیادت کی رہنمائی میں بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور خوشحالی کیلئے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

**بقیہ 18**

حساب سے مقرر کردی۔ نیپرا کے فیصلے میں کہا گیا کہ بولی کے عمل میں حصہ لینے والے صارفین کیلئے ویری ایبل گرڈ چارجز 6.23 سے 19.62 روپے فی یونٹ مقرر جبکہ اس عمل سے باہر اوپن ایکسیز صارفین کیلئے سٹرینڈڈ قیمت کے ساتھ گرڈ چارجز 19.17 سے 32.56 روپے فی یونٹ مقرر کی گئی ہے۔ فیصلے کے مطابق نیپرا نے ملک بھر میں 11 کے وی کیلئے 8.04 فیصد جبکہ 132 کے وی کیلئے 1.51 فیصد یکساں ترسیلی نقصان کی بھی منظوری دے دی جس کے تحت تمام فکسڈ گرڈ چارجز 1.00 روپیہ فی کلوواٹ ماہانہ کی بنیاد پر وصول کیے جائیں گے۔ نیپرا فیصلے میں کہا گیا ہے کہ اضافی چارجز تمام صارفین اوپن ایکسیز اور عام صارفین پر یکساں لاگو ہوں گے۔ نیپرا نے وفاقی حکومت کو فیصلے کی گزٹ نوٹیفکیشن 30 دن کے اندر جاری کرنے کا حکم جاری کیا۔ نیپرا نے تمام ڈسکوز کو آئندہ سال کیلئے فوری طور پر یو او ایس سی پٹیشنز جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔

**بقیہ 19**

کورٹس، خصوصی عدالتوں اور مرکزی وصوبائی ٹربیونلز کے جوڈیشل افسران اور پریزائیڈنگ افسران کو عدالتی حکم سے آگاہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق اپریل 2026 کے بعد بلوچستان بار کونسل کی جانب سے جاری کیے گئے وکالت کے لائسنسوں کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا اور ایسے لائسنسوں کی بنیاد پر کسی فرد کے پیشہ ورانہ تجربے کو بھی شمار نہیں کیا جائے گا۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کی جانب سے جاری انتظامی ہدایات میں واضح کیا گیا ہے کہ نچلی عدالتوں اور ہائیکورٹ میں پریکٹس سے متعلق ایسے تمام لائسنس، جو 2 اپریل 2026 کے بعد جاری کیے گئے ہوں، کسی بھی مقصد کیلئے قابل قبول نہیں ہوں گے۔ ایسے لائسنسوں کی بنیاد پر تجربہ سرٹیفکیٹ یا دیگر کسی دستاویز کو بھی قابل اعتبار نہیں سمجھا جائے گا۔ ہائیکورٹ نے ہدایت کی ہے کہ مذکورہ عدالتی حکم اور انتظامی ہدایات کو تمام سیشن ڈویژنز، ٹرائل کورٹس، خصوصی عدالتوں، مرکزی وصوبائی ٹربیونلز سمیت متعلقہ عدالتی فورمز میں باقاعدہ طور پر سرکولیٹ کیا جائے، تاکہ تمام جوڈیشل افسران اس حکم سے آگاہ رہیں اور اس پر عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے۔ عدالتی احکامات میں مزید کہا گیا ہے کہ بلوچستان بار کونسل کے سیکرٹری نئے اندراج (New Enrolment) کے تمام زیر التوا کیسز 15 روز کے اندر متعلقہ انرولمنٹ کمیٹیوں کے سامنے پیش کریں تاکہ قانون اور مقررہ اصولوں کے مطابق ان کیسز پر کارروائی کی جا سکے اور ایسے وکلاء، جن کے کیسز ابھی تک انرولمنٹ کمیٹیوں کے سامنے پیش نہیں ہوئے، انہیں مزید نقصان یا تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے واضح کیا ہے کہ مذکورہ عدالتی حکم اور انتظامی ہدایات کی سختی سے تعمیل کی جائے گی اور متعلقہ تمام عدالتی و انتظامی ادارے اس سلسلے میں ضروری اقدامات یقینی بنائیں گے۔

**بقیہ 20**

کے مطابق پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروسز کے گریڈ 19 کے آفیسر ذیشان جاوید کو کمشنر کوئٹہ ڈویژن تعینات کردیا گیا ہے۔ اس سے قبل وہ سیکرٹری (پلاننگ) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات تعینات تھے۔

**بقیہ 21**

تجاویز لی گئیں۔ دودر لیڈ زنک منصوبہ ضلع لسبیلہ کی تحصیل کنراج میں واقع زیرزمین کان کنی کا منصوبہ ہے، جس کے ذریعے سیسہ اور زنک نکالا جائے گا۔ عوامی سماعت میں مقامی نمائندوں، غیر سرکاری تنظیموں، سرکاری افسران، تکنیکی ماہرین، سول سوسائٹی اور صحافیوں سمیت بڑی تعداد میں اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ شرکاء کو منصوبے کی تفصیلات، ممکنہ ماحولیاتی اثرات اور ان سے نمٹنے کیلئے مجوزہ اقدامات سے آگاہ کیا گیا، جبکہ شرکاء نے منصوبے کے حوالے سے اپنے تحفظات، آراء اور سفارشات بھی پیش کیں۔ ای پی اے بلوچستان کے مطابق سماعت کے دوران موصول ہونے والی تمام آراء اور تجاویز کو دستاویزی شکل دے کر EIA رپورٹ کے جائزے اور اس پر فیصلے کے دوران مدنظر رکھا جائے گا۔ ای پی اے بلوچستان نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کے ماحولیاتی منظوری کے عمل میں شفافیت اور عوامی شرکت یقینی بنانے کے عزم پر قائم ہے۔

**بقیہ 22**

میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا، جبکہ اس کے قبضے سے چھینی گئی گاڑی، نقدی اور موبائل فونز برآمد کر لیے گئے۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق گزشتہ روز چار نامعلوم مسلح افراد نے ایک پٹرول پمپ پر ڈکیتی کی واردات کے دوران 50 لاکھ روپے نقد، مزید 5 ہزار روپے کی اضافی رقم اور ڈیڑھ لاکھ روپے مالیت کے دو موبائل فون چھین لیے تھے۔ واردات کے بعد ملزمان دوسرے پٹرول پمپ سے ایک ٹویوٹا ایکوا گاڑی چھین کر موقع سے فرار ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کا تعاقب کیا اور ایک ملزم کو گرفتار کرکے مسروقہ گاڑی برآمد کرلی۔ ترجمان نے بتایا کہ گرفتار ملزم کا تعلق خضدار سے ہے، واردات میں ملوث دیگر ملزمان کی گرفتاری اور باقی ماندہ مسروقہ مال کی برآمدگی کے لیے تفتیش اور چھاپے مارنے کا سلسلہ جاری ہے۔

**بقیہ 23**

پولیس سرجن سول اسپتال کوئٹہ ڈاکٹر عائشہ فیض کو سی ٹی ڈی کی جانب سے انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ سی ٹی ڈی حکام نے عدالت سے ڈاکٹر عائشہ فیض کے ریمانڈ کی درخواست کی جس پر اے ٹی سی کے جج سید علی مبین نے انہیں 3 روزہ ریمانڈ پر سی ٹی ڈی کے حوالے کردیا۔ سابق پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کو تین روز قبل کالعدم تنظیموں کی حمایت میں پریس کانفرنس کرنے اور ان کے بیانیے کو فروغ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف دہشت گردی ایکٹ کے تحت پیکا ایکٹ کے تحت این سی سی آئی اے میں بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

**بقیہ 24**

والوں اور اہم شخصیات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر قائم مقام صدر نے پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس کو مزید مضبوط بنانے، سرمایہ کاری میں عوام کی شمولیت بڑھانے اور کاروباری شعبے میں ایکوئٹی فنانسنگ کے زیادہ سے زیادہ استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے یاد دلایا کہ بطور وزیراعظم پاکستان انہوں نے خود آئی ایس ای ٹاورز کا افتتاح کیا تھا انہوں نے مرحوم احسان الحق پراچہ کی خدمات کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی حکومت میں وزیر مملکت برائے خزانہ کی حیثیت سے 1989 میں اسلام آباد سٹاک ایکسچینج کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اسلام آباد سٹاک ایکسچینج کے پہلے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بھی خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے ٹریڈنگ اور سیٹلمنٹ کے اس بنیادی ڈھانچے کی بنیاد رکھی جس نے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے تک پاکستان کی خدمت کی۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے قائم مقام صدر نے کہا کہ بانیان کی دیوار پاکستان کی کیپٹل مارکیٹس کی ادارہ جاتی تاریخ اور یادداشت کو محفوظ رکھنے کی علامت ہے، یہ ان لوگوں کی دوراندیشی کا اعتراف بھی ہے جنہوں نے سرمایہ تک رسائی کو وسیع کرنے، معاشی مواقع کو عام کرنے اور پاکستان کے شمالی علاقوں کو ملک کے مالیاتی نظام کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے کیلئے کام کیا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے ادارے کے ساتھ اپنی وابستگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بطور وزیراعظم انہیں آئی ایس ای ٹاورز کا سنگ بنیاد رکھنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ہمیشہ یہ یقین رہا ہے کہ اسلام آباد صرف ملک کا انتظامی مرکز ہی نہیں بلکہ اقتصادی سرگرمیوں اور معاشی ترقی کا بھی اہم ستون ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سٹاک ایکسچینج محض تجارتی حجم، انڈیکس پوائنٹس اور مارکیٹ کیپٹلائزیشن جیسے تکنیکی اشاریوں تک محدود نہیں ہوتیں بلکہ بنیادی طور پر اعتماد کا ذریعہ ہوتی ہیں، یہ عوام کی انفرادی بچتوں کو قومی دولت میں تبدیل کرنے، کاروبار کو وسعت دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور صنعتوں کے قیام میں مدد دیتی ہیں جس سے کاروباری ادارے صرف بینک قرضوں پر انحصار کیے بغیر سرمایہ حاصل کر سکتے ہیں۔ قائم مقام صدر نے کیپٹل مارکیٹ کو مضبوط بنانے کیلئے تین اہم ترجیحات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی ترجیح مالیاتی خواندگی کے پروگراموں کے ذریعے عوام میں مالیاتی امور اور سرمایہ کاری سے متعلق آگاہی بڑھانا ہے، دوسری ترجیح خاندانی ملکیت والے کاروباروں اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو سٹاک ایکسچینج میں لسٹ ہونے کی ترغیب دینا ہے تاکہ وہ سرمایہ مارکیٹ سے حاصل کرسکیں۔ تیسری ترجیح مستحکم پالیسیوں کو یقینی بنانا ہے جس کیلئے مضبوط معاشی بنیادوں، میکرواکنامک استحکام اور طویل المدتی ساختی اصلاحات ضروری ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پارلیمنٹ ملک کے معاشی سفر میں ایک پرعزم شراکت دار ہے اور کیپٹل مارکیٹ سے متعلق قانون سازی کو بہتر بنانے، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے تحت ریگولیٹری نظام کو مزید موثر بنانے اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کیلئے نگرانی کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاکستان کے تمام صوبوں اور علاقوں میں معاشی مواقع کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ قائم مقام صدر نے پاکستان سٹاک ایکسچینج کی قیادت کو اسلام آباد سٹاک ایکسچینج کے بانیان کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے بانیان کی دیوار قائم کرنے کے اقدام پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اپنے بانیان اور پیش روؤں کو یاد رکھنا کسی بھی بالغ اور مستقبل شناس ادارے کی علامت ہے۔ اپنے خطاب سے قبل قائم مقام صدر نے پاکستان ایئرفورس ڈے کے موقع پر بھی دلی مبارکباد پیش کی۔ اس سے قبل قائم مقام صدر نے فیتہ کاٹ کر بانیان کی دیوار کا افتتاح کیا اور اس کی تختی کی نقاب کشائی کی۔ انہوں نے چیئرمین ہارون احسان پراچہ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ میں بھی شرکت کی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز سے خطاب کیا۔

**بقیہ 25**

اظہار انہوں نے محکمہ ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی کے زیر اہتمام نوتعینات لواحقین کوٹہ کے تحت تقرری آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر کیا، اس موقع پر 6 امیدواروں کو لواحقین کوٹہ کے تحت ان کے تقرری نامے حوالے کیے۔ تقریب کی صدارت مشیر ماحولیات وزیراعلیٰ بلوچستان نے کی اس موقع پر سیکرٹری ماحولیات نور محمد پرائی ڈی جی ماحولیات ظہور بلوچ سمیت محکمہ کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر 6 لواحقین میں تقرری آرڈرز تقسیم کیے گئے، جن کا معاملہ کافی عرصے سے زیر التوا تھا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر ماحولیات وزیراعلیٰ نسیم الرحمان خان نے کہا کہ متوفی سرکاری ملازمین کے لواحقین کو ان کا حق دینا محکمہ ماحولیات کی اولین ترجیح ہے، حکومتی ہدایات کی روشنی میں باقی ماندہ زیر التوا کیسز کو بھی جلد از جلد نمٹایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ماحولیات میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کیلئے تمام بھرتیوں کا عمل قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا گیا اب سرکاری ملازمت حاصل کرنے والے ملازمین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنی ڈیوٹیاں اخلاص اور ایمانداری سے سرانجام دیں اس موقع پر نو تعینات ہونے والے ملازمین نے مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل اور محکمہ ماحولیات کا شکریہ ادا کیا۔

**بقیہ 26**

خان کی زیرصدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں maximisation cotton کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت داؤد خلجی نے کپاس کی موجودہ صورتحال، پیداواری امکانات، کاشتکاروں کو درپیش مسائل، جدید بیج، آبپاشی، زرعی مشینری، اور بہتر مارکیٹنگ کے اقدامات پر بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ کپاس صوبے کی ایک اہم نقد آور فصل ہے، جس کی پیداوار میں اضافہ نہ صرف کسانوں کی آمدن بڑھا سکتا ہے بلکہ صوبائی معیشت کو بھی مضبوط بنیاد فراہم کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، معیاری بیج، پانی کے مؤثر استعمال، بروقت کاشت اور زرعی رہنمائی کے ذریعے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بلوچستان میں پہلے ہی کپاس کے رقبے میں توسیع کا رجحان دیکھا گیا ہے، اجلاس میں بتایا گیا کہ maximisationcotton کے ذریعے صوبے کے ان اضلاع میں بھی کپاس کی کاشت کو فروغ دیا جا سکتا ہے جہاں زرعی امکانات موجود ہیں، جس سے بنجر یا کم استعمال شدہ اراضی کو قابل کاشت بنایا جاسکے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ مقامی کسانوں کیلئے براہ راست مالی فائدہ لے کرآئے گا، کیونکہ بہتر پیداوار، کم لاگت، اور بہتر مارکیٹ تک رسائی سے ان کی آمدن میں اضافہ ممکن ہوگا۔ حقیقی شواہد کے مطابق بلوچستان میں کپاس کے کاشتکاروں کو فی ایکڑ خاطر خواہ منافع حاصل ہوسکتا ہے، جبکہ بہتر زرعی نظم ونسق سے پیداوار اور منافع دونوں میں اضافہ ممکن ہے۔ چیف سیکرٹری نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ صوبے میں ٹیکسٹائل، جننگ، ٹرانسپورٹ، روزگار اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی تقویت دے گا، جس سے مجموعی اقتصادی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ کپاس کی ترقی صرف ایک فصل کی ترقی نہیں بلکہ یہ زراعت، صنعت اور برآمدات کے باہمی ربط کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بھی ہے، جس سے ملکی درآمدی بل میں کمی اور برآمدی امکانات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ کپاس کے کاشتکاروں کیلئے تربیتی پروگرام، آگاہی مہم، فیلڈ سپورٹ، اور مربوط حکمتِ عملی پر فوری عملدرآمد یقینی بنائیں تاکہ صوبے میں maximisation cotton کے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔ حکومتِ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ زرعی ترقی، کسانوں کی خوشحالی اور صوبائی معیشت کی مضبوطی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

**بقیہ 27**

کہ دھرنے اپنی ذات نہیں، عوامی حقوق کیلئے دے رہے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں دھرنے کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کے حقوق کیلئے دھرنے دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا ہمیں دھرنوں کا شوق نہیں اور نہ ہی یہ احتجاج اپنی ذات کیلئے ہے، حکومت عوام کے ساتھ جو زیادتیاں کر رہی ہے، اسی کے خلاف ہم سڑکوں پر نکلے ہیں۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ آج فیصل آباد ڈویژن سے بڑی تعداد میں عوام دھرنے میں شریک ہے، جماعت اسلامی نے بھی دھرنے کو مقصد نہیں بنایا، ہم عوام کو ریلیف دلانے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ کسانوں، طلبہ اور مزدوروں سے حکومت غنڈہ ٹیکس لے رہی ہے، ہمارا مطالبہ واضح ہے کہ پٹرولیم لیوی کے نام پر بھتہ ختم کیا جائے، حکومتی ٹیم منصورہ آئی تو ہم نے واضح کردیا تھا کہ دھرنے جاری رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے حکومت کو تجویز دی ہے کہ غریب عوام پر ٹیکس لگانے کے بجائے اشرافیہ پر ٹیکس عائد کیا جائے، لگژری گاڑیوں پر ٹیکس لگایا جائے اور غریب عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکومت نے پاکستانی آئین کے خلاف کام کیا ہے، ملک میں سودی نظام نافذ کررکھا ہے، سود کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ اگر حکومت ایک فیصد سود کم کرے تو قومی خزانے کو اربوں روپے کا فائدہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 8 ہزار ارب روپے سے زائد رقم قرضوں کی اصل ادائیگی کے بجائے سود کی ادائیگی میں چلی جاتی ہے، حکومت کو اپنی معاشی پالیسیوں پر نظرثانی کرتے ہوئے عوام کو ریلیف دینا ہوگا۔

**بقیہ 28**

ہمارے ملک وقوم کا روشن مستقبل جدید تعلیمی نظام میں پنہاں ہے۔ ملکی استحکام اور خوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنی نسل کو جدید تعلیم کے حصول کی ترغیب دیں تاکہ وہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہماری بہتر نمائندگی کر سکیں۔ نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے وفود کو یقین دلایا کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو معیار اور وقت کی پابندی کے ساتھ مکمل کرنے کیلئے پرعزم ہے، اور اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا۔ اس موقع پر مختلف وفود اور سائلین نے اپنے علاقائی اور ذاتی نوعیت کے مسائل نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی کے سامنے پیش کیں، جنہیں انہوں نے غور سے سنا اور فوری طور پر متعلقہ محکمانہ افسران کو احکامات جاری کیے۔

**بقیہ 29**

پیش رفت کرتے ہوئے صرف 20 منٹ کے مختصر دورانیے میں ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے آلہ قتل بھی برآمد کرلیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف قانونی کارروائی اور واقعے کے محرکات معلوم کرنے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے۔

**بقیہ 31**

فوری حل کے لیے اپنا مؤقف پیش کیا، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے تمام وفود کو یقین دلایا کہ عوامی مسائل کا حل اور حلقہ انتخاب میں بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں اور حکام سے رابطہ کر کے عملی اقدامات اٹھانے اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ عوامی خدمت کا مشن جاری رہے گا اور حلقہ انتخاب کے عوام کو درپیش مسائل کے حل میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔ عوام کی جانب سے سامنے آنے والے مسائل کو محض یقین دہانیوں تک محدود رکھنے کے بجائے ان کے حل کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود، پسماندہ علاقوں کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دیرینہ مسائل کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ حلقہ انتخاب میں تعلیم، صحت، آبنوشی، سڑکوں، بجلی، آبپاشی اور دیگر شعبوں میں عوامی ضرورت کے مطابق ترقیاتی اقدامات کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی نمائندے کی اصل ذمہ داری اپنے حلقے کے عوام سے مسلسل رابطے میں رہنا اور ان کے مسائل کو متعلقہ فورمز پر مؤثر انداز میں اجاگر کر کے ان کے حل کی کوشش کرنا ہے۔ ان کا دفتر عوام کے لیے ہر وقت کھلا ہے اور حلقے سے آنے والے ہر فرد کے مسائل کو پوری سنجیدگی سے سنا جائے گا۔ ملاقات کرنے والے وفود اور شہریوں نے صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی جانب سے ان کے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی پر اطمینان کا اظہار کیا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔

**بقیہ 32**

کے مقام پر پہنچنے کے بعد ان سے رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔ 17 گھنٹے بعد ان کا رابطہ بحال ہوا اور وہ قلات میں واقع اپنے گھر لوٹ گئے، پولیس واقعے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔ اہلخانہ سے گزشتہ شام سے ان کا رابطہ منقطع تھا پولیس کے مطابق ضلع حب کے سول جج علی بیگ گزشتہ روز اپنی سرکاری گاڑی میں اکیلے حب سے قلات میں واقع اپنے گھر کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ دورانِ سفر بیچہ کے مقام پر پہنچنے کے بعد ان سے رابطہ منقطع ہوگیا تھا۔ 17 گھنٹے بعد ان کا رابطہ بحال ہوا اور وہ قلات میں واقع اپنے گھر لوٹ گئے، پولیس واقعے کی مزید تفتیش کر رہی ہے

**بقیہ 33**

راست رابطے کے ذریعے مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

**بقیہ 34**

سی او سربراہی اجلاس کیلئے 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی منظوری دی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق بلٹ پروف گاڑیوں کیلئے 6.6 ارب روپے کی گرانٹ منظور کرلی اور مزید بلٹ پروف گاڑیوں کی ضرورت کا دوبارہ جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق پاکستان میں ایس سی او سربراہی اجلاس ستمبر 2027 میں منعقد ہوگا۔ اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں تمباکو فصل کی کم از کم امدادی قیمت اور سیس میں اضافے کی تجویز موخر کردی گئی، تمباکو کی قیمت اور سیس سے متعلق تجویز مزید جائزے کیلئے وزارت کو واپس بھیج دی گئی۔ وزارت خزانہ کے اعلامیہ کے مطابق گوادر فری زون سے گدھے کے گوشت اور کھالوں کی برآمد کی تجویز منظور کرلی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق دانش اسکولز اتھارٹی فنڈ کیلئے 5 ارب روپے سیڈ منی کی منظوری دی گئی، اس مقصد کیلئے 5 ارب روپے اینڈومنٹ فریم ورک کے تحت رکھے جائیں گے۔ اعلامیہ کے مطابق پاکستان اسکلز امپیکٹ بانڈ پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور وزارت تعلیم کو 30 ستمبر کی ڈیڈ لائن دے دی۔

**بقیہ 35**

کردیں جبکہ مذاکرات جمعرات کو دوبارہ ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت میں پٹرولیم لیوی کے خاتمے کے معاملے پر حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور ختم ہو گیا۔ حکومتی وفد کی قیادت وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال جبکہ جماعت اسلامی کے وفد نے مذاکرات میں شرکت کی۔ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں احسن اقبال نے کہا کہ حکومت نے جماعت اسلامی کو مذاکرات کی دعوت دی اور اس سے پٹرولیم لیوی کے حوالے سے تجاویز طلب کی تھیں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی وترقی نے کہا کہ حکومت بھی نہیں چاہتی کہ عوام پر اضافی بوجھ پڑے، تاہم دنیا بھر کی معیشتیں ایران جنگ سے متاثر ہوئی ہیں اور بعض مواقع پر حکومت مجبور ہوجاتی ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اپنی تجاویز حکومت کے سامنے پیش کردی ہیں، جن کا متعلقہ اداروں کی رائے کی روشنی میں جائزہ لیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر جماعت اسلامی کی کوئی تجویز ناقابلِ عمل ہوئی تو اس سے بھی جماعت اسلامی کو آگاہ کیا جائے گا، متعلقہ اداروں سے رائے لینے کے بعد حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان جمعرات کو دوبارہ مذاکرات ہوں گے۔ مذاکراتی کمیٹی میں شامل مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ سے صحافی نے صوبوں سے متعلق سوال کیا کہ جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پٹرولیم لیوی سے متعلق ہی سوال کریں۔ دوسری جانب جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ نے کہا کہ پٹرولیم لیوی کے خاتمے اور عوام کو ریلیف کی فراہمی کیلئے حکومت کے ساتھ مذاکرات کا پہلا دور خوشگوار ماحول میں ہوا ہے، تاہم مذاکرات کے دوران جماعت اسلامی کے دھرنے، احتجاج اور جلسے جاری رہیں گے۔

---

## مختصر اشتہارات

### تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ بنام نام زوہیب ریاین گیل ولد نثار گیل شناختی کارڈ نمبر 5440155933797 زرغون آباد نواں گلی میں کہیں گم ہو گیا ہے جس کسی ملے درج پتہ پر ارسال کردیں

المشتہر:۔ زوہیب ریاین گیل ولد نثار گیل

---

### ڈاکٹر ماہ نور برکت کی مداخلت اور کامیاب مذاکرات، انجمن تاجران اور ال پارٹیز نے ہڑتال کی کال واپس لے لی

اورماڑہ (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت کی مداخلت اور کامیاب مذاکرات کے بعد انجمن تاجران اور ال پارٹیز کی جانب سے دی گئی احتجاج اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال واپس لے لی گئی اسسٹنٹ کمشنر نے تاجر برادری کے تحفظات سنے اور یقین دہانی کرائی کہ تمام متعلقہ معاملات کو باہمی مشاورت، افہام وتفہیم اور قانون کے مطابق خوش اسلوبی سے حل کیا جائے گا مذاکرات کے مثبت نتائج کے بعد انجمن تاجران اورماڑہ کے صدر بابا فہیم ناصر نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کیا، جس کے بعد اورماڑہ میں معمول کی کاروباری سرگرمیاں بحال ہوگئیں۔ اس موقع پر تحصیلدار اورماڑہ نور خان اور واجہ سید مہیم جان سمیت مقامی نمائندوں نے بھی اسسٹنٹ کمشنر سے ملاقات کی، جہاں آئندہ کے لائحہ عمل اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

### خضدار، غیر رجسٹرڈ کلینکس اور غیرقانونی ادویات کے خلاف خضدار سٹی اور مضافاتی علاقوں میں کریک ڈاؤن

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبد الرزاق ساسولی کی ہدایات پر محکمہ صحت نے جعلی ڈاکٹروں، عطائی معالجین، غیر رجسٹرڈ کلینکس اور غیر قانونی ادویات کے خلاف خضدار سٹی اور مضافاتی علاقوں میں بھرپور کریک ڈاؤن کیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ افیسر ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی کی قیادت میں محکمہ صحت کی خصوصی ٹیم اسسٹنٹ کمشنر نال عبداللہ مینگل اور ڈرگ انسپکٹر عبدالرشید مینگل کے ہمراہ کٹھان، کوشک کانک اور خضدار سٹی کے مختلف جگہوں پر متعدد نجی کلینکس اور طبی مراکز کا اچانک معائنہ کیا۔ کارروائی کے دوران قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے 10 جعلی کلینکس کو موقع پر سیل کر دیا گیا، جبکہ مختلف طبی مراکز میں موجود ادویات، رجسٹریشن اور طبی سہولیات کے قانونی و معیاری تقاضوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالحمید لہڑی نے واضح کیا کہ عوام کی صحت اور زندگی سے کھیلنے والے عناصر کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

### ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی قیادت میں خواتین کے مسائل کے حل کیلئے خصوصی کھلی کچہری

نصیر آباد (خ ن) نصیرآباد ڈویژن میں پہلی مرتبہ ضلع نصیرآباد میں ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی قیادت میں خواتین کے مسائل کے حل کیلئے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا واضح رہے کہ آج ضلع نصیرآباد میں خواتین کو درپیش مسائل اور مشکلات کے فوری ازالے کیلئے پہلی مرتبہ ڈپٹی کمشنر نصیرآباد دوریندر لعل کی جانب سے خواتین کیلئے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین بالخصوص عمر رسیدہ غریب اور مستحق خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے مسائل ومشکلات سے ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا کھلی کچہری کے دوران خواتین نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سے متعلق درپیش پیچیدگیوں مالی معاونت کے حصول میں مشکلات علاج معالجے کیلئے انڈومنٹ فنڈ سے استفادہ کرنے میں حائل رکاوٹوں نرسنگ کالج ڈیرہ مراد جمالی میں ہاسٹل کی عمارت کی عدم دستیابی سمیت مختلف اہم مسائل تفصیل سے بیان کیے خواتین نے تحصیل بابا کوٹ اور تحصیل تمبو میں آمدورفت کے دوران امن وامان سے متعلق مسائل جبکہ تحصیل میر حسن میں پرائمری اسکول کے قیام اور بچوں کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ بھی پیش کیا اس کے علاوہ خواتین نے مختلف مالی سماجی اور بنیادی نوعیت کی مشکلات سے بھی ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا اور ان کے فوری حل کیلئے اقدامات اٹھانے کی درخواست کی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نصیرآباد دوریندر لعل نے خواتین کے مسائل کو انتہائی توجہ اور تحمل کے ساتھ سنا اور متعلقہ افسران کو موقع پر ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے ہدایت کی کہ خواتین کی جانب سے پیش کیے گئے جائز مسائل کے حل کیلئے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں

### ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین کا او جی ڈی سی ایل کی جانب سے 100 نئے گھروں کا تفصیلی دورہ

صحبت پور (خ ن) ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے او جی ڈی سی ایل (OGDCL) کی جانب سے مقامی لوگوں کیلئے تعمیر کیے جانے والے 100 نئے گھروں کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا موقع پر جائزہ لیا اس موقع پر انہوں نے گھروں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے میٹریل تعمیراتی معیار بنیادی سہولیات اور دیگر امور کا باریک بینی سے معائنہ کیاسڈ پٹی کمشنر نے متعلقہ حکام اور تعمیراتی عملے کو ہدایت کی کہ منصوبے میں تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تمام کام مقررہ معیار اور طے شدہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل میں شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ مستحق افراد کو بروقت معیاری اور محفوظ رہائشی سہولیات فراہم کی جاسکیں اور وہ اپنے نئے تعمیر شدہ گھروں میں باعزت طور پر اباد ہوسکیں انہوں نے کہا کہ او جی ڈی سی ایل کی جانب سے صحبت پور کے مقامی لوگوں کیلئے 100 گھروں کی تعمیر ایک قابلِ تحسین فلاحی اقدام ہے

### ادارہ ترقیات گوادر کا جان والی بال اینڈ فٹسال گراونڈ کی تعمیر، توسیع، تزئین وآرائش اور بحالی کا کام مکمل

گوادر (خ ن) صوبائی حکومت کی پالیسی کے تحت نوجوانوں کو صحت مند، مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے، کھیلوں کے ٹیلنٹ کو فروغ دینے اور انہیں بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے گوادر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں ادارہ ترقیات گوادر نے جان والی بال اینڈ فٹسال گراونڈ کی تعمیر، توسیع، تزئین وآرائش اور بحالی کا کام مکمل کرلیا ہے یہ منصوبہ ادارہ ترقیات گوادر کے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کا حصہ ہے، جس کی تکمیل سے مقامی نوجوانوں اور کھلاڑیوں کو فٹبال، والی بال اور دیگر کھیلوں کیلئے معیاری سہولیات میسر ائیں گی گوادر میں اسپورٹس انفراسٹرکچر کی بہتری کیلئے سینٹر محمد اسحاق کرکٹ اسٹیڈیم، بابا برنجو فٹبال اسٹیڈیم، سورگ دل فٹبال گراونڈ اور ادارہ ترقیات پبلک اسکول فٹبال گراونڈ سمیت مختلف کھیلوں کے میدانوں پر کام جاری ہے، جبکہ گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول گراونڈ کی ترقی کا کام بھی جاری ہے ان اقدامات کا مقصد نوجوانوں کو کھیلوں اور دیگر صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا، انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب متوجہ کرنا، مقامی کھیلوں کے ٹیلنٹ کو اجاگر کرنا اور گوادر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

Promoting Literacy in the Digital Era
تعلیم اور ہنر سے
روشن ہوگا ہر بچے کا کل
حکومت بلوچستان

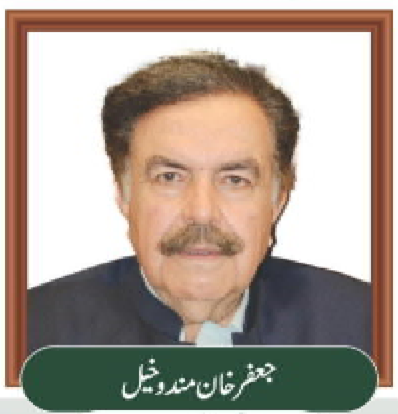

## جعفرخان مندوخیل

**گورنر بلوچستان**

کوئٹہ 8 ستمبر: گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے خواندگی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن ہمیں اس عزم اور احساس کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ تعلیم ہی ایک روشن، بااختیار اور پائیدار مستقبل کی بنیاد ہے۔ ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ بلوچستان کا خواب ہماری اجتماعی کوششوں سے حقیقت بن سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے حکومت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، والدین، سول سوسائٹی اور معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ تاہم آج خواندگی کا تصور صرف پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت تک محدود نہیں رہا۔ آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور روبوٹکس کے دور میں خواندگی کا پیمانہ بھی تبدیل ہو چکا ہے۔ پل پل بدلتی دنیا میں ڈیجیٹل لٹریسی ہی کسی فرد کو جدید دنیا سے باخبر، باصلاحیت اور موثر طور پر منسلک رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صرف روایتی تعلیم نہیں بلکہ ڈیجیٹل مہارتوں، سائنسی سوچ، تحقیق، تخلیقی صلاحیت اور مسئلہ حل کرنے کی قابلیت سے بھی آراستہ کرنا ہوگا۔

ایک جامع، یکساں اور مستقبل شناس قومی تعلیمی پالیسی وقت کی اہم ضرورت ہے جو جذبات کے بجائے سائنسی حقائق اور زندہ انسانوں کی ضروریات کی بنیاد پر تشکیل دی جائے۔ ایسی پالیسی ہی پاکستان، بالخصوص بلوچستان کے نوجوانوں کو بدلتی ہوئی عالمی معیشت اور ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں غربت اور بے روزگاری آج بھی تعلیم کے حصول کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ ہمارے بہت سے ذہین اور تحقیق و تجسس سے معمور طلباء اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے بجائے معاشی مجبوریوں کے باعث محنت و مشقت کرنے پر مجبور ہیں۔ خواندگی محض اعداد و شمار کا نام نہیں، یہ انسان کو اپنے حقوق، صلاحیتوں اور امکانات سے آگاہ کرنے کا ذریعہ ہے۔ پڑھے لکھے اور باصلاحیت بلوچستان کا خواب صرف حکومت کی کوششوں سے مکمل نہیں ہو سکتا۔ بین الاقوامی اداروں، تعلیمی تنظیموں، نجی شعبے اور سماجی اداروں کی مدد و معاونت بھی ناگزیر ہے۔

## میر سرفراز بگٹی

**وزیراعلیٰ بلوچستان**

بین الاقوامی یوم خواندگی اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ تعلیم اور خواندگی ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور کسی بھی معاشرے کی پائیدار ترقی کا راستہ تعلیم ہی سے ہو کر گزرتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کے فروغ کو محض ایک شعبہ نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کی تعمیر کا بنیادی ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیحات میں معیاری، مساوی اور قابل رسائی تعلیم کی فراہمی شامل ہے۔

ہمارا مقصد صرف اسکولوں کی عمارتیں آباد کرنا نہیں بلکہ ان اداروں میں معیاری تدریس، حاضری، نظم وضبط اور تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ہے تاکہ بلوچستان کا کوئی بچہ محض سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث تعلیم سے محروم نہ رہے۔

ہمارا واضح موقف ہے کہ کلاس روم میں موجود استاد ہی تعلیمی نظام کی اصل بنیاد ہے، اس لیے اس شعبے میں سفارش، اقربا پروری اور غیر ضروری مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ باصلاحیت اور اہل نوجوانوں کو میرٹ پر مواقع فراہم کر کے ہم تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔

ہمارا مقصد بلوچستان کے ہر ضلع سے مستقبل کے ڈاکٹرز، انجینئرز، سائنسدان، اساتذہ، محققین اور دیگر شعبوں کے ماہرین پیدا کرنا ہے۔

ہم نے تعلیمی مواقع کو معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لیے اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے خصوصی اسکالرشپ پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی پہچان یہی ہے کہ وہاں تعلیم کے مواقع ہر شہری کے لیے مساوی ہوں اور کسی کو اس کی شناخت، پس منظر یا معاشی حیثیت کی بنیاد پر پیچھے نہ چھوڑا جائے۔

بین الاقوامی یوم خواندگی کے موقع پر میں والدین، اساتذہ، تعلیمی ماہرین، سول سوسائٹی اور خصوصاً نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ تعلیم کے فروغ میں حکومت کا ساتھ دیں۔

ہماری منزل صرف شرح خواندگی میں اضافہ نہیں بلکہ ایسا بلوچستان تشکیل دینا ہے جہاں ہر بچہ اسکول جائے، ہر نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور علم و ہنر کو اپنی ترقی کا ذریعہ بنائے۔

حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کا یہ سفر جاری رکھے گی۔ ہمارا عزم واضح ہے: ہر بچے کے لیے تعلیم، ہر باصلاحیت طالب علم کے لیے موقع اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے معیاری تعلیمی نظام۔

## حاجی ولی محمد نورزئی

**پارلیمانی سیکریٹری سماجی بہبود بلوچستان**

ہر سال 8 ستمبر دنیا بھر میں "خواندگی کا عالمی دن" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس کا مقصد دنیا بھر میں خواندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اور ناخواندگی کے خاتمے کے لئے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ مزید یہ کہ مضبوط، منظم، خوشحال اور ترقی کی ضامن ملک و قوم کی پہچان ہے کہ وہاں کے افراد تعلیم یافتہ ہوں اور وہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں مجھے یہ جان کر بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ محکمہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان پوری طرح صوبہ بلوچستان میں "یوم خواندگی" منا رہا ہے نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان صوبے میں خواندگی اور بنیادی تعلیم کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

کسی قوم کے مستقبل اور ترقی کا انحصار وہاں کے افراد کی تعلیم پر منحصر ہے حصول علم بذات خود ایک جہاد کے برابر ہے جس کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو سکتے ہیں یہی وجہ ہے کہ آج پوری دنیا کی طرح پاکستان کے تمام صوبوں میں بھی عالمی "یوم خواندگی" منایا جا رہا ہے انشاءاللہ صوبہ بلوچستان ناخواندگی کے خاتمے تک ہم اپنی اجتماعی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے اور خواندگی و غیر رسمی تعلیم کے فروغ میں بھرپور تعاون جاری رہے گا۔

دین اسلام میں حکم ہے کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے یونیسکو نے خواندگی کو دنیا بھر کے انسانوں کے لیے ضروری قرار دیا ہے اس لیے اس سال کا تعلیم خواندگی کے لیے تھیم "Literacy for People, the Planet & Procperity" ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (B-37) اور (A-25) کے تحت ہر شہری کو مفت اور لازمی بنیادی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری ریاست اور حکومت کی ہے۔ جبکہ آئین کی اٹھارویں ترمیم کے بعد یہ ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔

نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے اشتراک سے صوبہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے عوام کیلئے شرح خواندگی بڑھانے میں مصروف عمل ہے اس ضمن میں ناخواندہ افراد اور سکول نہ جانے والے بچوں کے لیے قومی نصاب کی مدد سے کریکولم تیار کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ غیر رسمی تعلیمی پالیسی اور غیر رسمی تعلیمی مراکز اور خواندگی سینٹرز کی معلومات کا نظام بھی جاپان (JICA) کے تعاون سے قائم کیا جا چکا ہے۔ میں بلوچستان کی جانب سے جائیکا کے اس انسان دوست عمل پر تہہ دل سے مشکور و ممنون ہوں اور ان انسان دوستی کا معترف ہوں اور دعا گو ہوں کہ میرے صوبے کا ہر بچہ، نوجوان، بزرگ مرد و خواتین تعلیم حاصل کر کے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔

الحمدللہ

صوبائی حکومت نے گذشتہ دس برسوں میں مجموعی طور پر تعلیم، خواندگی اور دیگر سماجی خدمات کے فروغ کے لیے صوبائی بجٹ کا زیادہ حصہ بلوچستان کے عوام پر خرچ کیا ہے میں عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ڈائریکٹریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو اپنے فرائض احسن انداز سے پورے کر رہا ہے۔ میری تمام ناخواندہ افراد سے گزارش ہے کہ وہ اس ادارے کی خدمات سے استفادہ حاصل کریں اور میں کم از کم پڑھنے لکھنے کی صلاحیت پیدا کریں۔ تاکہ بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل زیادہ و تیز رفتار ہو۔

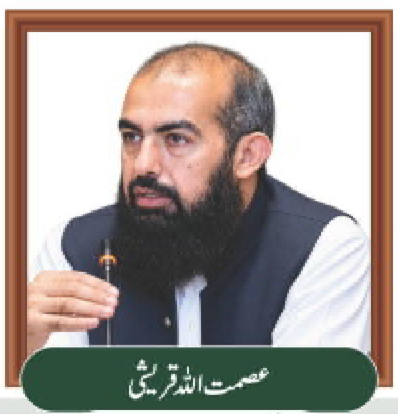

## عصمت اللہ قریشی

**سیکریٹری سماجی بہبود بلوچستان**

2026 میں خواندگی کا عالمی دن اپنی 60 ویں سالگرہ منا رہا ہے۔ اس دن کا اصل مقصد افراد، برادریوں اور معاشروں کو بااختیار بنانے کے لیے ہتھیار کے طور پر خواندگی فروغ دینا ہے۔ پاکستان میں لازمی بنیادی تعلیم قانونی طور پر ہر بچے کا حق ہے۔ اور ہم نے دیکھنا ہے کہ کیا یہ حق ہر بچے کو مل رہا ہے؟ خصوصاً صوبہ بلوچستان جو کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں دور دراز علاقوں تک پہنچنا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اس کام کے لیے غیر سرکاری تنظیمیں شرح خواندگی میں اضافے کے لیے کام کر رہی ہیں تو مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان، محکمہ تعلیم بلوچستان کے بعد تعلیم کی روشنی پھیلانے میں مختلف غیر سرکاری تنظیمیں بھرپور انداز میں پیش پیش ہیں۔ اور آج پوری دنیا کے ساتھ مل کر خواندگی کا عالمی دن منانے جا رہے ہیں۔ تعلیم کی بڑھوتری کے لیے نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان کے زیر انتظام اس وقت 630 غیر رسمی تعلیمی مراکز کھول رکھے ہیں جہاں اس وقت 13,273 طلباء و طالبات اپنے علم کی پیاس بجھانے آتے ہیں اسکے علاوہ بھی تنظیموں کے تعاون سے جو غیر رسمی تعلیمی مراکز قائم ہیں جو ڈائریکٹوریٹ کی زیر نگرانی ہے ان طلبہ کے لیے ہر سینٹر کے لے ٹیوٹرز تعینات کیے ہوئے ہیں۔ ان مراکز میں آنے والے ہر طالب علم کو لکھنے پڑھنے کا تمام میٹیریل مفت فراہم کیا جاتا ہے، نظامت خواندگی، غیر رسمی تعلیم بلوچستان نے JICA کے تعاون سے محکمہ تعلیم کے ماہرین کی نگرانی میں نہ صرف نصاب تیار کیا بلکہ درسی کتب بھی تیار کر لی ہیں۔ جنکی بدولت پیکج اے، بی اور سی کے طالب علم پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پیکج ڈی اور ای بھی تیار کر لیا گیا ہے۔ اور پیکج ڈی اور ای میں چھٹی جماعت تا آٹھویں جماعت تک کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ پیکج ڈی اور ای کے ساتھ ساتھ پی ٹیوٹا کے ساتھ مل کر اسکلز کا پروگرام بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔

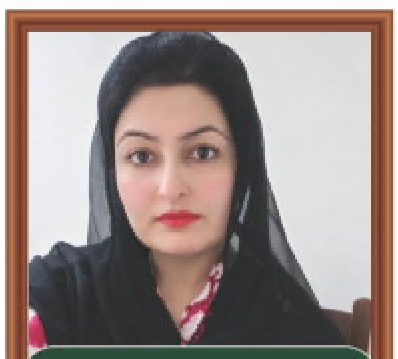

## محترمہ جانانہ کاکڑ

**ڈائریکٹر نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم بلوچستان**

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود تعلیم کے شعبے میں شدید پسماندگی کا شکار ہے۔ اس وقت لاکھوں بچے رسمی تعلیمی نظام سے باہر ہیں۔ پاکستان کے [illegible] مردم شماری 2023 کے مطابق اس وقت پاکستان میں تقریباً 25373350 بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ جبکہ بلوچستان میں 2941690 بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی میں کردار ادا کرنے والے عوامل میں سب سے اہم کردار انسانی ترقی ہے اور خواندگی افراد کی ذاتی ترقی کے [illegible] پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے جس کے بعد ملک و قوم کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے قابل ہوتے ہیں۔ بلوچستان کو پاکستان کا سب سے زیادہ [illegible] صوبہ قرار دیا جاتا ہے۔ جہاں تعلیم کے بنیادی ڈھانچے میں [illegible] خواتین کے خواندگی کی شرح صرف 31% فیصد ہے۔ جو صورتحال کی سنگینی کو واضح کرتی ہے۔ اس مضمون میں ہم بلوچستان میں اطفال خارج از تعلیم کی موجودہ صورتحال، حکومت کے روڈ میپ، غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے نئے قانونی اور انتظامی اقدامات، اور ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن کے کردار کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ اس وقت بلوچستان میں مختلف سروے رپورٹس کے مطابق 5.1 ملین بچوں میں سے 2.9 ملین بچے اسکولوں سے باہر ہیں۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں لڑکیوں کی شرح تعلیم انتہائی کم ہے۔ [illegible] بلوچستان حکومت نے اطفال خارج از تعلیم سے نمٹنے کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا ہے۔ اس ضمن میں مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان [illegible] کی ذاتی کوششوں سے ان بچوں کے لئے [illegible] ایک بہت بڑا منصوبہ منظور ہوا۔ اس منصوبے کی خدوخال اور مقاصد درج ذیل ہیں۔ بلوچستان میں تعلیم سے محروم 18 لاکھ بچوں کو دوبارہ تعلیم سے منسلک کرنے کے لئے حکومت بلوچستان نے نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم، محکمہ سماجی بہبود کے زیر نگرانی ایک (05) سالہ پروگرام کے آغاز کا فیصلہ کیا ہے جس میں درج ذیل فیصلے کئے گئے ہیں۔ [illegible] 05 سے 09 سال کے بچوں کے لئے [illegible] اب ہم 09 سے 16 سال کے بچوں کے لئے خصوصی توجہ دی جائے گی جو رسمی تعلیمی نظام سے باہر ہیں۔

اس منصوبے پر 05 سال کے دوران عمل درآمد کیا جائے گا۔ رواں مالی سال (2026-27) کے لئے اس منصوبے کے لئے 08 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں 02 لاکھ بچوں کو تعلیم دی جائے گی۔ مذکورہ منصوبے کا PC-1 تیار کر لیا گیا ہے۔ [illegible] اس منصوبے کے تحت صوبے کے 34 اضلاع کے ہر تحصیل اور گاؤں میں آگاہی مہم کا آغاز کیا جائے گا [illegible] نظامت خواندگی و غیر رسمی تعلیم 1993 میں قائم کیا گیا تھا جو کہ محکمہ سماجی بہبود کے انتظامی کنٹرول میں کام کرتا ہے۔ [illegible] اس حوالے سے سب سے اہم بات یہ کہ غیر رسمی تعلیم کے حوالے سے ایک ایکٹ [illegible] 09 سے 16 سال [illegible] (ACCELERATED LEARNING PROGRAM) [illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] 08 ارب [illegible] 5 سال [illegible] 2 لاکھ [illegible]

## بلوچستان کا روشن مستقبل: ہر بچے تک تعلیم اور ہر گھر میں خواندگی

رپورٹ: شہزاد احمد

### "وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت تعلیم کو ترقی کا بنیادی ستون بنانے، اسکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے اور خواندگی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات"

تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیادی ضمانت ہے۔ ایک تعلیم یافتہ معاشرہ نہ صرف اپنے مسائل کو بہتر انداز میں سمجھتا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے مؤثر راستے بھی تلاش کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام نے تعلیم اور انسانی وسائل کی ترقی کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں تعلیم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے، جہاں جغرافیائی دشواریاں، دور دراز آبادیاں اور ماضی میں تعلیمی سہولیات کی محدود دستیابی ایک بڑا چیلنج رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبائی حکومت تعلیم کو بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی بنیاد سمجھتے ہوئے تعلیمی شعبے میں بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی ترجیح واضح ہے کہ صوبے کا کوئی بھی بچہ محض غربت، فاصلے، سماجی رکاوٹ یا کسی دوسری وجہ سے تعلیم کے بنیادی حق سے محروم نہ رہے۔ میر سرفراز بگٹی کے وژن کا بنیادی محور ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں ہر بچے کو تعلیم کا حق، ہر نوجوان کو ہنر اور ہر خاندان کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ اسی سوچ کے تحت حکومت نہ صرف موجودہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے بلکہ ان بچوں کے لیے بھی متبادل راستے پیدا کیے جا رہے ہیں جو کسی وجہ سے اسکول نہیں جا سکے یا تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکے۔

اسکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے دھارے میں لانا بلوچستان میں اسکول سے باہر بچوں کو دوبارہ تعلیم کے دائرے میں لانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے Accelerated Learning Programme (ALP) جیسے پروگرام نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

ان پروگراموں کے ذریعے ایسے بچوں کو بنیادی تعلیم فراہم کی جاتی ہے جو عمر یا دیگر وجوہات کی بنا پر روایتی اسکولنگ سے محروم رہ گئے ہیں، تاکہ وہ مختصر مدت میں اپنی تعلیمی کمی پوری کر کے دوبارہ باقاعدہ تعلیمی نظام کا حصہ بن سکیں۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حکومت بلوچستان تعلیم کو صرف روایتی اسکولوں تک محدود نہیں سمجھتی بلکہ ہر اس بچے تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہے جسے تعلیم کی ضرورت ہے۔ اسی طرح غیر رسمی تعلیم (Formal Education-Non) کے ذریعے بھی ان علاقوں اور طبقات تک تعلیمی سہولیات پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے جہاں روایتی تعلیمی اداروں تک رسائی مشکل ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان کے ان بچوں کے لیے امید کی نئی کرن ہیں جو حالات کے باعث اپنے تعلیمی سفر کا آغاز نہیں کر سکے۔

14th NFE Forum meeting

خواندگی صرف ایک فرد نہیں، پورے معاشرے کی ترقی ہے خواندگی کا فروغ کسی بھی قوم کی مجموعی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک پڑھا لکھا فرد نہ صرف اپنے حقوق اور فرائض سے آگاہ ہوتا ہے بلکہ اپنے خاندان اور معاشرے کی ترقی میں بھی بہتر کردار ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کا عزم ہے کہ خواندگی کے فروغ کو ایک اجتماعی تحریک میں تبدیل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے حکومت کے ساتھ والدین، اساتذہ، علماء، قبائلی و سیاسی عمائدین، سول سوسائٹی، میڈیا اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ خصوصاً بچیوں کی تعلیم بلوچستان کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ایک تعلیم یافتہ ماں اپنے بچوں کی تعلیم، صحت اور تربیت کے حوالے سے زیادہ مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے ایک بچی کو تعلیم دینا دراصل ایک پوری نسل کو تعلیم دینے کے مترادف ہے۔

تعلیم پر سرمایہ کاری، بلوچستان کے مستقبل پر سرمایہ کاری وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن میں تعلیم محض ایک سرکاری شعبہ نہیں بلکہ انسانی وسائل کی ترقی اور صوبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ بلوچستان کی حقیقی ترقی اسی وقت ممکن ہے جب یہاں کے نوجوان علم، ہنر اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہوں۔ آج کا تعلیم یافتہ بچہ ہی کل کا ڈاکٹر، انجینئر، استاد، سائنسدان، کاروباری شخص، سرکاری افسر اور ذمہ دار شہری بنے گا۔ اسی لیے تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو اسکولوں تک لانا، تعلیمی معیار میں اضافہ اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانا دراصل بلوچستان کی آنے والی نسلوں کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرنا ہے۔ حکومت کی کوشش صرف داخلہ مہم تک محدود نہیں بلکہ بچوں کو اسکول میں برقرار رکھنے، معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے پر بھی مرکوز ہے۔ تعلیمی نظام میں بہتری کے ساتھ ساتھ والدین میں شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے تاکہ وہ اپنے بچوں خصوصاً بچیوں کی تعلیم کو ترجیح دیں۔ ایک مشترکہ قومی عزم عالمی یوم خواندگی ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ تعلیم کسی ایک فرد، ادارے یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت پالیسی، وسائل اور سہولیات فراہم کر سکتی ہے، لیکن بچوں کو اسکول تک لانے اور انہیں تعلیم کے سفر پر برقرار رکھنے میں معاشرے کے ہر فرد کا کردار اہم ہے۔ بلوچستان آج تعلیم کے حوالے سے ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت کی ترجیح ایک ایسا بلوچستان ہے جہاں کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ ہو، کوئی نوجوان ہنر سے خالی نہ ہو اور کوئی خاندان علم کی روشنی سے محروم نہ رہے۔ یہ سفر یقیناً چیلنجز سے خالی نہیں، لیکن مضبوط سیاسی عزم، مؤثر حکمتِ عملی، تسلسل اور اجتماعی تعاون کے ذریعے بلوچستان میں تعلیمی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ بلوچستان ہی ایک مضبوط، بااختیار، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔

### وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن واضح ہے:

**"ہر بچہ اسکول میں، ہر نوجوان ہنرمند اور ہر گھر علم کی روشنی سے منور۔"**

یہ محض ایک تصور نہیں بلکہ بلوچستان کے روشن مستقبل کے لیے ایک عملی عزم ہے۔

Policy Statements & Policy Actions

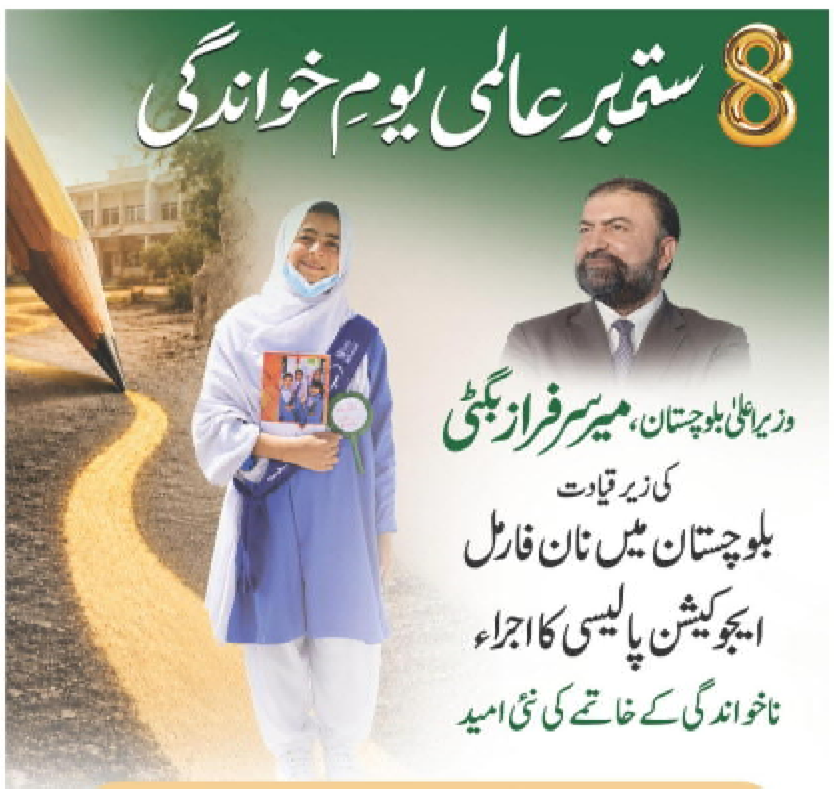

وزیراعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی
کی زیر قیادت
بلوچستان میں نان فارمل ایجوکیشن پالیسی کا اجراء
ناخواندگی کے خاتمے کی نئی امید

**صوبہ بھر میں ناخواندگی کے خاتمے کے لئے اہم اقدامات**

- بلوچستان کے 22 اضلاع میں 480 غیر رسمی تعلیمی مراکز قائم
- 15 اضلاع میں 150 بالغ خواندگی مراکز قائم
- ڈائریکٹوریٹ کی براہ راست اور شراکتی کوششوں سے 37,883 بچے اس وقت غیر رسمی تعلیم سے مستفید ہو رہے ہیں
- تمام غیر رسمی تعلیمی مراکز ڈائریکٹوریٹ کی نگرانی، مانیٹرنگ اور امتحانی نظام کے تحت ہیں
- کیمونٹی کی سطح پر قائم مقامی اساتذہ مفت کتب اور مواد فراہم کرنا
- تمام زیر تعلیم بچوں کا ریکارڈ ڈیجیٹل ڈیٹا بیس میں محفوظ ہے
- ڈائریکٹوریٹ کا صوبائی سطح پر منظور 4 بڑے پروگراموں کے تحت مکمل نصاب تیار
- 2030 تک 34 اضلاع میں 2 لاکھ بچوں کا داخلہ پرائمری، مڈل اور مڈل ٹیک کے ذریعے یقینی بنانا
- 34 اضلاع میں (5000) غیر رسمی تعلیم مراکز کا قیام
- مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو غیر رسمی تعلیمی مراکز میں اساتذہ اور سہولت کار کے طور پر بھرتی اور تربیت دینا
- نظامت خواندگی اور غیر رسمی تعلیم کے ایکٹ کی منظوری

ڈائریکٹوریٹ آف لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن
حکومت بلوچستان